روزنامہ
آج کا انقلاب
معاون بانی: مرحوم سالار احمد اعجاز
یقین محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں
آپ کا اخبار سچائی کے ساتھ
ಆಜ್ ಕಾ ಇನ್ಕಿಲಾಬ್
Aaj Ka Inqalab
Postal Register No:- KA/SK/SMG/1276/2025-2027

KHAZANA JEWELLERS
Gold Rate Today
916 : 15,560 | 18K : 13,000
Silver : 28
We offer BRIDAL Jewelry to suit every style and theme.
Monthly Schemes Available
Contact: 9844906536 / 08182-402713
Shop No.2 K.G.N. Commercial Complex, SHIMOGA
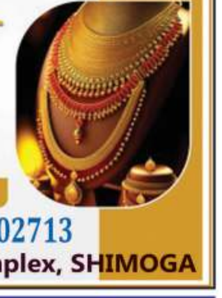

A Unique Regional Urdu Paper Publishing From SHIMOGA, Chitradurga, Chikmagalore, Davangere, Haveri, Karwar, Bangalore.

Editor: Mudasir Ahmed | صفحات:۔ 6 | ۱۷ رمضان المبارک ۔ ۱۴۴۷ھ | ہفتہ ۷ مارچ ۲۰۲۶ء | Rs.4.00، ماہانہ 100 روپے | Shimoga | Vol:- 12/ Issue:-226 | Saturday 07th March 2026

RR MAHENDRA
08182 222166
Gandhi Bazar, Shivamogga

تمام مسلم بھائی بہنوں اور بچوں کو
آر۔ آر مہیندرا کی جانب سے
ماہ رمضان کی پُرخلوص مبارکباد
Festival Offers
For Daily Whatsapp Updates
95533 33519

وزیر اعلیٰ سدارامیا نے رقم کی تاریخ: کرناٹک میں متعدد بار بجٹ پیش کرنے کا ریکارڈ

اقلیتوں کی ترقی کیلئے متعدد نئی اسکیموں کا اعلان؛ رہائش کے شعبے میں لاکھوں گھروں کی تکمیل اور نئی اسکیموں کا اعلان

بنگلورو:۔ وزیر اعلیٰ سدارامیاہ نے جمعہ (6 مارچ) کو 17 ویں مرتبہ بجٹ پیش کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ اس سے قبل وہ 16 مرتبہ بجٹ پیش کر چکے تھے، لیکن اب 17 ویں بجٹ کے ساتھ انہوں نے اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ اس طرح وہ کرناٹک کی تاریخ میں سب سے زیادہ بار بجٹ پیش کرنے والے رہنما بن گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ قومی سطح پر اس فہرست میں دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ اس سے پہلے بی جے پی کے سینئر رہنما وجوبھائی آر والا سب سے زیادہ بجٹ پیش کرنے کا ریکارڈ رکھتے تھے۔ انہوں نے 1998 سے 2012 کے درمیان مجموعی طور پر 18 بجٹ پیش کیے تھے ۔ وجوبھائی آر والا 2014 سے 2021 تک کرناٹک کے گورنر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر خود کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا ہیں، جنہوں نے 2026-27 کا بجٹ پیش کر کے مجموعی طور پر 17 بجٹ پیش کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ کرناٹک کی تاریخ میں سب سے زیادہ بجٹ پیش کرنے کا ریکارڈ اب ان کے نام درج ہو گیا ہے۔ تیسرے نمبر پر متحدہ آندھرا پردیش کے کے روسیاہ ہیں، جنہوں نے اپنے سیاسی کیریئر میں 16 بجٹ پیش کیے۔ انہوں نے آندھرا پردیش کی معیشت میں اہم کردار ادا کیا۔ آسام کے سابق وزیر اعلیٰ ترون گوگوئی نے اپنے تین ادوار حکومت میں مجموعی طور پر 15 بجٹ پیش کیے تھے۔ تمل ناڈو کے وی آر نیدو نچیلیان نے 14 بجٹ پیش کیے۔ وہ ایم جی رام چندرن اور جے جے لالیتا کی کابینہ میں تقریباً 12 سال تک وزیر خزانہ کے طور پر بھی کام کرتے رہے۔ کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ رام کرشنا ہیگڑے نے اپنے دور میں مجموعی طور پر 13 بجٹ پیش کیے تھے۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے جمعہ کو پیش کیے گئے ریاست کے ریکارڈ 17 ویں بجٹ میں اقلیتی برادریوں کی ترقی کے لیے کئی اہم منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد تعلیم، روزگار، خواتین کی فلاح اور سماجی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ زیادہ طلب والے اضلاع میں 150 طلبہ کی گنجائش کے ساتھ 25 نئے پوسٹ میٹرک طلبہ ہاسٹل قائم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ موجودہ 25 ہاسٹلوں میں طلبہ کی تعداد میں 50 کا اضافہ کیا جائے گا۔ اقلیتی رہائشی اسکولوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کو دیکھتے ہوئے سنت ششونال شریف کے نام سے سی بی ایس ای نصاب کے تحت 10 نئے رہائشی اسکول شروع کیے جائیں گے۔ اس کے لیے موجودہ مالی سال میں 10 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسی طرح 2026-27 میں مزید 25 رہائشی اسکول شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ حکومت نے اعلان کیا کہ 2025-26 کے دوران 117 مولانا آزاد ماڈل اسکولوں اور اردو اسکولوں کو کرناٹک پبلک اسکول کے طرز پر 600 کروڑ روپے کی لاگت سے اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ موجودہ سال میں مزید 100 اسکولوں کو 400 کروڑ روپے کے خرچ سے اسی ماڈل کے تحت ترقی دی جائے گی۔ مرارجی دیسائی رہائشی اسکولوں میں سے 25 اسکولوں میں پری یونیورسٹی سطح پر سائنس اور کامرس کی تعلیم شروع کی جائے گی جبکہ 18 اے پی جے عبدالکلام رہائشی اسکولوں میں کامرس کا شعبہ شروع کیا جائے گا۔ اقلیتی رہائشی اسکولوں کے باصلاحیت طلبہ کو سی ای ٹی، جے ای ای اور نیٹ جیسے امتحانات کی تیاری کے لیے چار اسکولوں کو سینٹر آف ایکسیلنس کے طور پر قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 20 رہائشی اسکولوں میں خصوصی کوچنگ فراہم کی جائے گی۔ تمام برادریوں کے طلبہ کو مسلسل تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے منتخب وقف جائیدادوں میں تعلیمی مراکز اور شہری خدمات مراکز قائم کیے جائیں گے۔ کام کرنے والی خواتین کی رہائش کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے بنگلورو میں 100 خواتین کی گنجائش کے ساتھ چار ورکنگ ویمن ہاسٹل قائم کیے جائیں گے۔ جین، بدھ اور سکھ برادریوں کی مجموعی ترقی کے لیے 100 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ بدھ مت کے دھما چاریوں کو ماہانہ 6000 روپے اعزازیہ دیا جائے گا۔ اقلیتی برادری کے ضرورت مند افراد کے لیے 100 خواتین کی گنجائش والے دو خواتین اولڈ ایج ہوم قائم کرنے میں مدد فراہم کی جائے گی۔ اقلیتی طبقے کے ہونہار اور غریب طلبہ کو جدید تعلیم سے جوڑنے کے لیے 5000 طلبہ کو لیپ ٹاپ خریدنے کے لیے فی طالب علم 50 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ بے روزگار نوجوانوں کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے فاسٹ فوڈ ٹرک، موبائل کچن اور فوڈ کیوسک جیسے کاروبار شروع کرنے کے لیے لاگت کا 75 فیصد یا زیادہ سے زیادہ تین لاکھ روپے تک سبسڈی دی جائے گی۔ خواتین کے خود مدد گروپوں کو فروغ دینے کے لیے اقلیتی خواتین کوآپریٹو سوسائٹیاں قائم کی جائیں گی۔ بزرگ شہریوں کی صحت اور دیکھ بھال کے لیے عیسائی اداروں کے زیر انتظام 10 اولڈ ایج ہوم میں جدید جیریاٹرک اور پالی ایٹو کیئر یونٹس قائم کرنے کے لیے مجموعی طور پر 4 کروڑ روپے فراہم کیے جائیں گے۔ بنگلورو کے کنگیری علاقے میں آسرونم بینیڈکٹین مونسٹری کی دو ایکڑ زمین پر اقلیتی ترقی اور تربیتی مرکز قائم کرنے کے لیے پانچ کروڑ روپے فراہم کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اور دیگر سماجی مصلحین کی کتابوں کو اردو زبان میں ترجمہ کیا جائے گا۔ حج عازمین اور ان کے رشتہ داروں کے لیے سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے ہبلی اور کلبرگی میں حج بھون تعمیر کیے جائیں گے۔ وقف اداروں کے تحت چلنے والے 31 خواتین پری یونیورسٹی کالجوں کو ڈگری کالجوں میں اپ گریڈ کیا جائے گا جبکہ سوانور میں ایک نیا خواتین پی یو کالج قائم کیا جائے گا۔ تجارتی لحاظ سے اہم علاقوں میں وقف جائیدادوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقی دی جائے گی۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیاہ نے جمعہ کو پیش کیے گئے ریکارڈ 17 ویں ریاستی بجٹ میں رہائش کے شعبے سے متعلق کئی اہم منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ حکومت نے موجودہ مالی سال کے دوران تین لاکھ گھروں کی تعمیر مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سابقہ حکومت نے تقریباً 4.90 لاکھ گھروں کو منظوری تو دی تھی لیکن ان کے لیے فنڈ فراہم نہیں کیے گئے تھے۔ موجودہ حکومت ان گھروں کی تعمیر مکمل کرنے کیلئے ضروری اقدامات کرے گی۔ سدارامیا نے یہ بھی اعلان کیا کہ کرناٹک ہاؤسنگ بورڈ کی جانب سے بنگلورو شہری ضلع کے آنیکل تعلقہ میں کے ایچ بی سوریا کریڑا گرام کے نام سے ایک بڑا اسپورٹس کمپلیکس تعمیر کیا جائے گا۔ اس منصوبے کے تحت 80 ہزار تماشائیوں کی گنجائش والا کرکٹ اسٹیڈیم اور دیگر بین الاقوامی معیار کے کھیلوں کے میدان بنائے جائیں گے تاکہ مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے جا سکیں۔ اس کے علاوہ کرناٹک ہاؤسنگ بورڈ کی نمّا منے اسکیم کے تحت آئندہ دو برسوں میں 50 ہزار رہائشی پلاٹ رعایتی قیمت پر عوام میں تقسیم کیے جائیں گے۔

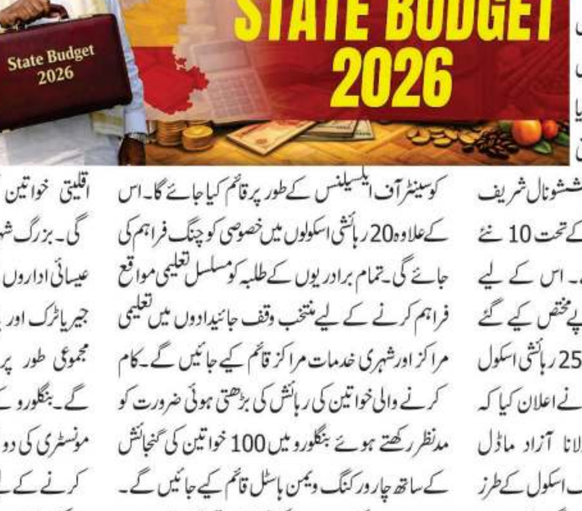

Srinidhi
CELEBRATING TRADITION THROUGH FASHION

تمام مسلمانوں کو شری ندھی سلک کی جانب سے
ماہ رمضان مبارک
ایک ہی چھت کے نیچے تمام
طرح کے کپڑے، نئے کلکشن
نئے ڈیزائن، دلکش و برانڈیڈ
کپڑوں کی خریداری کیلئے شری
ندھی سلک کا رخ کریں۔
Discount on all Purchases
Don't miss out! Visit
Srinidhi Silks & Textiles,
Shivamogga Today
T Sennappa Setty Circle, Nehru Road, SHIMOGA
SHOP : 08182-272939

بجٹ میں مختلف محکموں میں ہزاروں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا اعلان

بنگلورو: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے جمعہ کو پیش کیے گئے ریکارڈ 17 ویں بجٹ میں اعلان کیا ہے کہ ریاست کے مختلف سرکاری محکموں میں خالی پڑی ہزاروں اسامیوں کو جلد پُر کیا جائے گا۔ ریاست میں اس وقت مختلف محکموں میں تقریباً 2.84 لاکھ اسامیاں خالی ہیں۔ ان اسامیوں پر بھرتی نہ ہونے کے باعث بے روزگار نوجوانوں نے کئی مرحلوں میں احتجاج بھی کیا تھا۔ اس صورتحال کے بعد حکومت نے خالی عہدوں کو پُر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کے مطابق اسکولوں اور کالجوں میں 15 ہزار تدریسی اسامیوں اور یونیورسٹیوں میں 2 ہزار اساتذہ کی بھرتی کی جائے گی۔ اسی طرح محکمہ صحت میں خالی 2500 اسامیوں، محکمہ داخلہ میں 8000 اسامیوں اور محکمہ جنگلات میں 2000 اسامیوں کو پُر کرنے کے اقدامات کیے جائیں گے۔ سماجی بہبود اور پسماندہ طبقات کی فلاح کے محکموں میں بھی خالی 2500 اسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ پسماندہ طبقات کے پروگراموں کے نفاذ، روزگار اور تعلیمی ریزرویشن، بیک لاگ اسامیوں کی تکمیل اور ان طبقات کی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ شمالی کرناٹک میں معاشی ترقی اور مقامی افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے مقصد سے بیلگاوی ضلع میں تقریباً 1000 ایکڑ رقبے پر ایک بڑا صنعتی پارک قائم کیا جائے گا۔ چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو فروغ دینے اور روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے ایم ایس ایم ای منصوبے کے تحت سال 2026-27 میں 15 کروڑ روپے کی لاگت سے 10 صنعتی کلسٹر قائم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ درج فہرست قبائل کے مہارشی والمیکی آدیواسی آشرم اسکولوں میں طلبہ کی دیکھ بھال کے لیے 119 خواتین کیئر ٹیکر کی اسامیاں بھی منظور کی جائیں گی، جس کے لیے تین کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

لوکا آیوکتہ کی بڑی کارروائی،9 سرکاری افسران کے خلاف چھاپے میں 34 کروڑ سے زائد کی غیر قانونی جائیداد کا انکشاف

بنگلور: کرناٹک میں آمدنی سے زیادہ جائیداد رکھنے کے الزام میں لوکایوکتہ پولیس نے ریاست کے مختلف محکموں اور اداروں سے وابستہ 9 افسران کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 42 مقامات پر چھاپے مارے۔ اس کارروائی کے دوران تقریباً 34.46 کروڑ روپے مالیت کی غیر قانونی جائیداد کا انکشاف ہوا ہے۔ لوکایوکتہ پولیس نے جمعرات کی صبح تقریباً پانچ بجے بنگلورو شہر، منڈیا، گدگ، میسورو، وجئے پورہ اور یادگیری اضلاع میں بیک وقت چھاپے مارے۔ رات تک جاری رہنے والی اس کارروائی میں مجموعی طور پر 43.12 کروڑ روپے مالیت کے اثاثے برآمد ہوئے، جن میں سے صرف 8.64 کروڑ روپے ہی افسران کی سرکاری اور ظاہر شدہ آمدنی کے مطابق پائے گئے۔ میسورو کے کرناٹک اربن واٹر سپلائی اینڈ سیوریج بورڈ کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر آصف اقبال خلیل سے متعلق چار مقامات پر بھی چھاپے مارے گئے۔ یہاں سے تقریباً 8.81 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد کا پتہ چلا، جس میں سے 6.89 کروڑ روپے غیر قانونی اثاثے قرار دیے گئے۔ جمعرات کی کارروائی میں سب سے زیادہ جائیداد اسی کیس میں سامنے آئی۔ لوکا آیوکتہ ذرائع کے مطابق آٹھ افسران سے متعلق تقریباً 30.03 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیداد اور 13.05 کروڑ روپے کی منقولہ جائیداد کا بھی پتہ چلا ہے۔ افسران اور ان کے قریبی افراد کے بینک لاکرز کی جانچ بھی جاری ہے، جس کے بعد ضبط شدہ اثاثوں کی مجموعی مالیت مزید بڑھنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔

16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پر پابندی کی تجویز

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے اپنے بجٹ خطاب میں اعلان کیا ہے کہ بچوں پر موبائل فون کے بڑھتے ہوئے منفی اثرات کو روکنے کے لیے 16 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی عائد کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلبہ کی صحت، مستقبل اور شخصیت سازی کو مدنظر رکھتے ہوئے منشیات کے استعمال کو روکنے کے لیے بھی سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ اس مقصد کے لیے طلبہ میں آگاہی پروگرام، سخت قوانین اور ہیلپ سینٹر قائم کیے جائیں گے۔ اسکولی تعلیم کے شعبے میں حکومت نے کئی اہم اعلانات کیے ہیں۔ 2025-26 کے بجٹ کے مطابق 184 سرکاری ہائر پرائمری اسکولوں کو ہائی اسکول میں اور 50 ہائی اسکولوں کو پری یونیورسٹی کالج میں اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ نجی اسکولوں کی منظوری اور تجدید کے عمل کو آن لائن درخواست اور دستاویزات کے ذریعے آسان بنایا جائے گا۔ طلبہ کو دی جانے والی مختلف سہولتیں اب پہلی مرتبہ براہ راست نقد منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے فراہم کی جائیں گی۔ اسی طرح دیہی سرٹیفکیٹ اور کنڑا میڈیم تعلیم کے سرٹیفکیٹ بھی آن لائن جاری کیے جائیں گے۔ حکومت نے ”بہتر تعلیم، روشن مستقبل“ کے نعرے کے ساتھ 800 اسکولوں کو کرناٹک پبلک اسکولوں کے طور پر ترقی دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبے کے لیے اگلے تین برسوں میں مجموعی طور پر 3900 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ سرکاری اسکولوں کو مضبوط بنانے کے لیے نئے کلاس رومز کی تعمیر اور مرمت کے لیے 565 کروڑ روپے، بیت الخلا کی تعمیر کے لیے 75 کروڑ روپے اور فرنیچر خریدنے کے لیے 25 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکولوں اور کالجوں کی دیکھ بھال کے لیے 125 کروڑ روپے براہ راست اسکول و کالج ڈیولپمنٹ کمیٹیوں کو منتقل کیے جائیں گے۔ طلبہ کی صلاحیت بڑھانے کے لیے 24 کروڑ روپے کی لاگت سے انگریزی زبان کی تربیت کا پروگرام بھی شروع کیا جائے گا۔ آئی آئی ٹی دھارواڑ کے تعاون سے آٹھویں سے بارہویں جماعت تک کے تقریباً 12.28 لاکھ طلبہ کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی ذاتی ڈیجیٹل ٹیوٹر کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ سال 2026-27 میں اسکولوں اور کالجوں میں خالی 15 ہزار تدریسی اسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔ طلبہ کے ذہنی دباؤ کو کم کرنے اور ذہنی صحت بہتر بنانے کے لیے 204 بی آر سی مراکز میں ماہر نفسیاتی مشیر بھی مقرر کیے جائیں گے۔ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں حکومت نے 2500 کروڑ روپے کی لاگت سے ”کرناٹک ہائر ایجوکیشن ٹرانسفارمیشن پروجیکٹ“ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت 40 سرکاری ڈگری کالج اور 11 پولی ٹیکنک اداروں کو ماڈل اداروں کے طور پر ترقی دی جائے گی اور طلبہ میں اسٹارٹ اپ اور کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے نو ایکسیلنس سینٹر قائم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ سرکاری کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہزاروں تدریسی اسامیوں کو مرحلہ وار پُر کیا جائے گا۔ حکومت نے 10 اور 12 ویں جماعت کے بعد اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے والی 37 ہزار طالبات کے لیے سالانہ 30 ہزار روپے کی ”دیپیکا اسکالرشپ“ جاری رکھنے کا بھی اعلان کیا ہے۔

حضرت درویش باباؒ کا عرس شریف عقیدت کے ساتھ منایا گیا: نورانی مسجد کے صدر سید غفور اور کمیٹی کی نگرانی میں جلوس، فاتحہ، صندل اور لنگر کا بہترین نظم

شیموگہ:۔ ہر سال کی طرح امسال بھی 16 رمضان کو حضرت درویش باباؒ کا 51 واں عرس شریف عالیشان پیمانے پر بڑے ہی عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ جس میں عاشقان اولیا سینکڑوں کی تعداد میں شریک رہے۔ عرس کے موقع پر صندل وجلوس کا بھی اہتمام کیا گیا تھا، جو حضرت درویش باباؒ کی درگاہ سے نکل کر شہر کے اہم علاقوں سے گذرتے ہوئے واپس درگاہ پہنچا۔ سید غفور (چھوٹو) کی زیر صدارت میں یہ عرس انجام دیا گیا۔ قابل غور ہے کہ حضرت درویش باباؒ کے معتقدین ریاست کے مختلف مقامات سے ہیں اور عرس کے موقع پر اپنی عقیدت کا مظاہرہ کرنے کیلئے رمضان کی 16 ویں تاریخ کو درگاہ پر حاضری دیتے ہیں۔

بجٹ میں شیموگہ میں فلائٹ ٹریننگ اسکول کے اعلان سے نوجوانوں کو نئے مواقع ملیں گے: بلقیس بانو

شیموگہ: ریاست کرناٹک کے بجٹ برائے 2026-27 میں اقلیتی برادریوں کی تعلیم اور ہمہ جہتی ترقی کو ترجیح دیے جانے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے رکن قانون ساز کونسل بلقیس بانو نے ریاستی حکومت کے اس اقدام کو قابلِ ستائش قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ وزیر اعلیٰ سدارامیا کی قیادت میں پیش کیا گیا بجٹ ریاست کے تمام طبقات کو بااختیار بنانے اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کی سمت ایک مثبت قدم ہے۔ خاص طور پر اقلیتی برادریوں کی تعلیمی اور سماجی ترقی کے لیے جو منصوبے پیش کیے گئے ہیں وہ مستقبل میں نمایاں نتائج دے سکتے ہیں۔ بلقیس بانو نے کہا کہ اس مرتبہ بجٹ میں اقلیتی طلبہ کی تعلیم کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ نئے ہاسٹل اور رہائشی اسکولوں کے قیام کے ساتھ ساتھ موجودہ تعلیمی اداروں کو بہتر بنانے کے اقدامات سے طلبہ کو معیاری تعلیمی ماحول فراہم ہوگا۔ اس سے بالخصوص دیہی علاقوں اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ بجٹ میں ایک سو پچاس طلبہ کی گنجائش والے پچیس نئے بعد از ثانوی ہاسٹل قائم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے جبکہ پہلے سے قائم پچیس ہاسٹلوں میں طلبہ کی گنجائش میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ اس سے دور دراز علاقوں کے طلبہ کو شہروں میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران بہتر رہائشی سہولتیں مل سکیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے حضرت سنت شیشونال شریف کے نام پر نئے رہائشی اسکول قائم کرنے کا اعلان کیا ہے جہاں

مرکزی تعلیمی نصاب کے مطابق تعلیم فراہم کی جائے گی۔ اس منصوبے کے لیے موجودہ مالی سال میں دس کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات سے اقلیتی طلبہ کو معیاری تعلیم کے مزید مواقع حاصل ہوں گے۔ یم یل سی بلقیس بانو نے اس بات کا بھی خیر مقدم کیا کہ ریاستی حکومت نے مولانا آزاد ماڈل اسکولوں اور اردو میڈیم اسکولوں کو جدید طرز کے ماڈل اسکولوں میں ترقی دینے کا اعلان کیا ہے۔ ان کے مطابق اس اقدام سے نہ صرف تعلیمی معیار میں بہتری آئے گی بلکہ اردو زبان اور اس کی تہذیبی روایت کے تحفظ میں بھی مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ جین، بدھ اور سکھ برادریوں کی ترقی کے لیے سو کروڑ روپے مختص کرنے اور بدھ مذہب کے مذہبی پیشواؤں کو ماہانہ اعزازیہ دینے کا اعلان بھی قابلِ ستائش ہے۔ بلقیس بانو نے وزیر اعلیٰ کے بجٹ میں شیموگہ کی ترقی کے لیے کیے گئے اعلان کا بھی خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ شیموگہ ایئر پورٹ کے احاطے میں فلائٹ ٹریننگ اسکول اور ایئر کرافٹ مینوفیکچرنگ یا اسمبلی یونٹ قائم کرنے کا منصوبہ ضلع کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت نافذ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے عملی شکل اختیار کرنے کے بعد شیموگہ ایئر پورٹ صرف مسافروں کی آمد و رفت تک محدود نہیں رہے گا بلکہ فلائٹ ٹریننگ اور ایرو اسپیس صنعت کی سرگرمیوں کا بھی ایک اہم مرکز بن سکتا ہے۔ اس سے مقامی نوجوانوں کو ہوا بازی کے شعبے میں تربیت حاصل کرنے اور روزگار کے نئے مواقع ملنے کی امید ہے۔ بلقیس بانو نے کہا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور تعلیمی ترقی کے لیے کیے گئے بجٹ اعلانات قابلِ تحسین ہیں اور اگر ان منصوبوں کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا گیا تو اقلیتی نوجوانوں کے روشن مستقبل کی مضبوط بنیاد رکھی جا سکے گی۔

گلف ممالک میں 23 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ؛ آگے کیا ہوگا؟ گلف نیوز کی خصوصی رپورٹ

دبئی /6 مارچ (ایس او نیوز): مشرقِ وسطیٰ میں اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایران پر حملوں اور اس کے جواب میں ایران کی جانب سے خطے میں کیے گئے جوابی حملوں کے بعد جی سی سی (Gulf Cooperation Council) ممالک میں فضائی سفر شدید متاثر ہو گیا ہے۔ اس صورتحال کے باعث ایئر لائنز کو پروازیں منسوخ کرنے، جہازوں کے روٹس تبدیل کرنے اور بعض خدمات عارضی طور پر معطل کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ایران، اسرائیل، عراق، قطر، بحرین، کویت اور شام کی فضائی حدود بند ہونے کے باعث خطے میں فضائی آمد و رفت کا بڑا حصہ متاثر ہوا ہے۔ اس کے علاوہ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب میں بھی جزوی پابندیوں کے باعث فضائی آپریشنز متاثر ہوئے ہیں۔ ہوابازی کے تجزیاتی ادارے Cirium کے مطابق 28 فروری سے اب تک مشرقِ وسطیٰ میں 23 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ کی جا چکی ہیں۔ اس عرصے کے دوران خطے کے لیے یا خطے سے تقریباً 36 ہزار پروازیں شیڈول تھیں جن میں سے نصف سے زیادہ منسوخ ہو گئیں، جس کے نتیجے میں تقریباً 44 لاکھ نشستیں متاثر ہوئیں۔ ریٹنگ ایجنسی Fitch Ratings کا کہنا ہے کہ اس خلل کی مدت ہی طے کرے گی کہ ایئر لائنز، ہوائی اڈوں اور سیاحت کے شعبے کو کتنا مالی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ فچ کے اندازے کے مطابق اگر یہ تنازع ایک ماہ سے کم مدت تک محدود رہتا ہے تو زیادہ دباؤ نہیں پڑے گا، تاہم اگر کشیدگی طویل عرصے تک جاری رہی تو کم متنوع کاروباری ادارے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ دبئی، ابوظہبی اور دوحہ جیسے بڑے ٹرانزٹ ہوائی اڈوں پر شیڈول میں تبدیلیاں اور رش دیکھنے میں آیا ہے کیونکہ ایئر لائنز متبادل راستوں کے ذریعے پروازیں چلانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ فچ کے مطابق 28 فروری سے 5 مارچ کے درمیان خطے کے سات بڑے ہوائی اڈوں پر 15 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ ہوئیں جس سے تقریباً 15 لاکھ مسافر متاثر ہوئے۔ فچ کے مطابق جب پروازیں آپریٹ نہیں ہو پاتیں تو ایئر لائنز کو براہِ راست آمدنی کا نقصان ہوتا ہے۔ خاص طور پر وہ ایئر لائنز زیادہ متاثر ہوتی ہیں جن کے مرکزی مراکز انہی ممالک میں واقع ہیں جہاں فضائی حدود بند ہیں، کیونکہ ان کا پورا نیٹ ورک علاقائی فضائی راستوں پر منحصر ہوتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات اور قطر کے اوپر سے پروازوں کی گنجائش خاصی محدود دکھائی دے رہی ہے۔ بند فضائی حدود سے بچنے کے لیے جہازوں کو طویل راستے اختیار کرنے پڑ رہے ہیں جس کے باعث پروازوں کا دورانیہ اور ایندھن کی کھپت دونوں بڑھ جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ تکنیکی اسٹاپ، عملے کے اضافی اوقات کار، رہائش، اور ایئر پورٹ ہینڈلنگ جیسے اخراجات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ مسافروں کو کھانا، ہوٹل، ریفنڈ یا واؤچر فراہم کرنے کی ذمہ داری بھی بعض صورتوں میں ایئر لائنز پر آتی ہے۔ تاہم ماہرین کے مطابق اس بحران کی وجہ جغرافیائی و سیاسی صورتحال ہونے کے باعث مسافروں کو معاوضہ محدود حد تک ہی دیا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب نشستوں کی کمی کے باعث متاثرہ روٹس پر کرایوں میں اضافہ بھی ممکن ہے، جس سے ایئر لائنز کو کچھ حد تک نقصان کی تلافی ہو سکتی ہے۔ تیل کی قیمتیں بھی اس معاملے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ فچ کے مطابق یورپ، مشرقِ وسطیٰ اور افریقہ کی کئی ایئر لائنز عموماً اگلے تین ماہ کی ایندھن کی ضروریات کا تقریباً 50 فیصد سے 80 فیصد تک پیشگی ہیجنگ کر لیتی ہیں۔ معاشی تحقیقی ادارے Oxford Economics کے اندازوں کے مطابق اگر موجودہ کشیدگی برقرار رہی تو 2026 کے دوران خطے میں بین الاقوامی سیاحوں کی آمد میں 11 فیصد سے 27 فیصد تک کمی آ سکتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ توقعات کے مقابلے میں تقریباً 2 کروڑ 30 لاکھ سے 3 کروڑ 80 لاکھ تک کم سیاح خطے کا رخ کریں گے، جس سے سیاحت کے شعبے کو 34 ارب سے 56 ارب ڈالر تک کا نقصان ہو سکتا ہے آکسفورڈ اکنامکس نے دو ممکنہ منظر نامے پیش کیے ہیں: ایک یہ کہ فضائی خلل ایک سے تین ہفتوں تک جاری رہے، جبکہ دوسرا یہ کہ دشمنی تقریباً دو ماہ تک برقرار رہے۔ اندازوں کے مطابق خلیج تعاون کونسل (GCC) کے ممالک میں سیاحوں کی تعداد میں سب سے زیادہ کمی ہو سکتی ہے کیونکہ خطے کی سیاحت کا بڑا حصہ انہی ممالک کی جانب جاتا ہے۔ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب خاص طور پر زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں کیونکہ ان کی معیشت میں فضائی رابطوں کا اہم کردار ہے۔ اس کے برعکس اسرائیل اور ایران میں سب سے زیادہ شرح کے ساتھ کمی متوقع ہے کیونکہ تنازع کا مرکز یہی ممالک ہیں۔ سابقہ اندازوں کے مقابلے میں اسرائیل آنے والے سیاحوں کی تعداد میں تقریباً 57 فیصد اور ایران میں 49 فیصد تک کمی کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ فچ کے مطابق اس بحران کے اثرات صرف ایئر لائنز تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ ہوائی اڈوں، ہوٹلوں، انشورنس کمپنیوں اور طیارے لیز پر دینے والی کمپنیوں پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

یو پی ایس سی کا نتیجہ جاری، انوج اگنی ہوتری ملک بھر میں اول

دہلی:۔ مرکزی سول سروس امتحان ۲۰۲۵ کا حتمی نتیجہ جاری کر دیا گیا ہے جس میں راجستھان کے شہر کوٹا سے تعلق رکھنے والے انوج اگنی ہوتری نے ملک بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ جاری کردہ نتائج کے مطابق مجموعی طور پر ۹۵۸ امیدوار مختلف سرکاری خدمات کے لیے منتخب قرار پائے ہیں۔ نتائج متعلقہ سرکاری ویب سائٹ پر جاری کر دیے گئے ہیں جہاں امیدوار اپنی کامیابی کی تفصیلات دیکھ سکتے ہیں۔ اس نتیجے کے مطابق مجموعی طور پر ۱۸۰ امیدوار اعلیٰ انتظامی خدمت کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ اسی طرح دیگر مرکزی خدمات کے لیے بھی امیدواروں کا تقرر کیا جائے گا۔ نمایاں بات یہ ہے کہ ابتدائی دس کامیاب امیدواروں میں تین طالبات بھی شامل ہیں جنہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ امتحان کئی مرحلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ابتدائی امتحان ۲۵ مئی ۲۰۲۵ کو منعقد ہوا تھا۔ اس کے بعد تحریری امتحان ۲۲ اگست سے ۳۱ اگست ۲۰۲۵ کے درمیان منعقد کیا گیا۔ ان دونوں مرحلوں میں کامیاب امیدواروں کے لیے شخصیت کی جانچ یا انٹرویو کا مرحلہ رکھا گیا تھا جو ۲۷ فروری ۲۰۲۶ کو مکمل ہوا۔ ان تمام مراحل کے بعد حتمی فہرست جاری کی گئی ہے۔ اسی سال حکومتِ ہند نے اعلیٰ انتظامی اور پولیس

خدمات کے افسران کے تقرر کے طریقۂ کار میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے پرانے علاقائی نظام کو ختم کر دیا ہے۔ اس کی جگہ نئی پالیسی نافذ کی گئی ہے جس کے تحت افسران کو مختلف ریاستی کیڈروں میں تعینات کرنے کے لیے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا جائے گا۔ اس نئی پالیسی کا اطلاق انتظامی خدمت، پولیس خدمت اور جنگلاتی خدمت میں منتخب ہونے والے امیدواروں پر ہوگا۔ پرانے نظام میں ملک کی مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو جغرافیائی بنیاد پر پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا جن میں شمال، مغرب، جنوب، وسط اور مشرق شامل تھے۔ امیدوار تحریری امتحان کے بعد فارم میں پہلے علاقائی حصہ اور پھر اپنی پسند کی ریاست منتخب کرتے تھے۔ جس ریاست میں افسر کی تعیناتی ہوجاتی تھی وہی اس کا مستقل کیڈر بن جاتا تھا۔ نئے نظام کے تحت تمام ۲۵ ریاستی کیڈروں کو حروفِ تہجی کی ترتیب میں چار گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے گروہ میں دہلی اور دیگر مرکز کے زیر انتظام علاقے، آندھرا پردیش، آسام و میگھالیہ، بہار اور چھتیس گڑھ شامل ہیں۔ دوسرے گروہ میں گجرات، ہریانہ، ہماچل پردیش، جھارکھنڈ، کرناٹک، کیرالا اور مدھیہ پردیش شامل کیے گئے ہیں۔ تیسرے گروہ میں مہاراشٹر، منی پور، ناگالینڈ، اڈیشہ، پنجاب، راجستھان، سکم اور تمل ناڈو شامل ہیں جبکہ چوتھے گروہ میں تلنگانہ، تریپورہ، اتراکھنڈ، اتر پردیش اور مغربی بنگال کو رکھا گیا ہے۔

مردہ قرار دیے گئے زندہ ووٹروں کو عوام کے سامنے لاؤں گی: ممتا

کولکاتہ:۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ووٹر فہرست سے نام حذف کیے جانے کے خلاف کولکاتا میں احتجاجی دھرنا شروع کر دیا ہے۔ جمعہ کے روز وہ شہر کے ایسپلینیڈ میٹرو چینل کے مقام پر دھرنے پر بیٹھ گئیں جہاں ان کے ساتھ ترنمول کانگریس کے کئی رہنما اور کارکنان بھی موجود ہیں۔ ممتا بنرجی نے دھرنے کے مقام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسے ووٹروں کو عوام کے سامنے لائیں گی جنہیں الیکشن کمیشن نے غلطی سے مردہ قرار دے کر ووٹر فہرست سے خارج کر دیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ نظر ثانی کے عمل کے دوران متعدد ایسے افراد کو بھی مردہ ظاہر کر دیا گیا ہے جو حقیقت میں زندہ ہیں اور ووٹ دینے کا حق رکھتے ہیں۔ ممتا بنرجی کے مطابق یہ معاملہ صرف ایک انتظامی غلطی نہیں بلکہ جمہوری حقوق سے جڑا ہوا مسئلہ ہے جس پر عوامی توجہ ضروری ہے۔ یہ احتجاج ایک ایسے وقت میں کیا جا رہا ہے جب الیکشن کمیشن کا ایک وفد آئندہ دنوں میں ریاست کے دورے پر آنے والا ہے۔ اس احتجاجی پروگرام کا اعلان ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے گزشتہ دنوں کیا تھا۔ سیاسی حلقوں میں اس دھرنے کو آئندہ اسمبلی انتخابات کے تناظر میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں الیکشن کمیشن نے ووٹر فہرست کا نیا نظر ثانی شدہ

نسخہ جاری کیا تھا جس کے بعد ریاست میں ووٹروں کی تعداد میں نمایاں تبدیلی سامنے آئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال نومبر سے شروع ہونے والی خصوصی نظر ثانی کے عمل کے بعد تقریباً ۶۳٫۶۶ لاکھ نام ووٹر فہرست سے خارج کر دیے گئے ہیں، جو مجموعی تعداد کا تقریباً ۸٫۳ فیصد بنتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ریاست میں ووٹروں کی مجموعی تعداد تقریباً ۷٫۶۶ کروڑ سے کم ہو کر ۷٫۰۴ کروڑ رہ گئی ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً ۶۰٫۰۶ لاکھ ووٹروں کو زیر جانچ کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان افراد کے ناموں کے بارے میں قانونی اور انتظامی جانچ کی جائے گی اور آئندہ ہفتوں میں یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ ووٹر فہرست میں شامل رہیں گے یا نہیں۔ ترنمول کانگریس نے اس پورے عمل پر شدید اعتراض کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ووٹر فہرست کی خصوصی نظر ثانی سیاسی مقاصد کے تحت کی جا رہی ہے۔ پارٹی کے مطابق اس عمل کے ذریعے اسمبلی انتخابات سے قبل لاکھوں حقیقی ووٹروں کے نام فہرست سے ہٹائے جا سکتے ہیں۔ پارٹی رہنماؤں کا یہ بھی کہنا ہے کہ حذف کیے گئے ناموں میں اقلیتی برادری، دوسرے علاقوں میں کام کرنے والے مزدور اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے افراد زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ترنمول کانگریس نے مزید الزام عائد کیا کہ ووٹر فہرست سے ایک کروڑ سے زیادہ نام خارج کرنے کا ہدف پہلے ہی طے کر لیا گیا تھا اور اسی کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے۔

ہندوستان کو روسی تیل پر ۳۰ دن کی امریکی مہلت

دہلی:۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور عالمی توانائی بحران کے پس منظر میں امریکہ نے ہندوستان کو روس سے خام تیل خریدنے کے لیے ۳۰ دن کی عارضی رعایت دے دی ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری اس خصوصی لائسنس کے تحت ہندوستانی ریفائنریاں ۳ اپریل تک روسی خام تیل خرید سکیں گی۔ اس فیصلے کے بعد فوری طور پر ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے خدشات میں کمی آئی ہے، تاہم اس معاملے نے ہندوستانی سیاست میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے ۶ مارچ کو اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ قدم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے توانائی ایجنڈے کے تحت اٹھایا گیا ہے۔ ان کے مطابق عالمی منڈی میں تیل کی سپلائی کو مستحکم رکھنے اور توانائی بحران کو کم کرنے کے لیے ہندوستان کو عارضی رعایت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران عالمی توانائی مارکیٹ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے، اسی دباؤ کو کم کرنے کے لیے ہندوستان کو ۳۰ دن کی چھوٹ فراہم کی گئی ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کے دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول کے مطابق اس رعایت کے تحت ہندوستان صرف وہی روسی خام تیل حاصل کر سکے گا جو ۵ مارچ تک جہازوں میں لوڈ ہو چکا ہے۔ اس وقت تقریباً ۹۵ لاکھ بیرل روسی خام تیل ٹینکروں میں بھر کر ایشیائی سمندری علاقوں میں انتظار کی حالت میں موجود ہے اور ہندوستان ان جہازوں سے فوری سپلائی حاصل کر سکتا ہے، جس سے نقل و حمل کے اخراجات اور وقت دونوں میں کمی آئے گی۔ امریکہ کی جانب سے دی گئی اس رعایت پر ہندوستان کی اپوزیشن جماعت کانگریس نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس لیڈر سپریا شرینیت نے سوشل میڈیا پر کہا کہ امریکی وزیر خزانہ کی جانب سے ہندوستان کو روس سے تیل خریدنے کی اجازت دینا ملک کی آزادی اور خود مختاری پر کرارا طمانچہ ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ امریکہ کون ہوتا ہے جو ہندوستان کو تیل خریدنے کی اجازت دے۔

کرناٹک بجٹ پر تیجسوی سوریا کی تنقید

بنگلورو: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا کی جانب سے جمعہ کو پیش کیے گئے ریکارڈ 17 ویں بجٹ پر سیاسی ردِعمل سامنے آنا شروع ہو گیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن پارلیمنٹ تیجسوی سوریا نے بجٹ پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بجٹ "سب کے لیے برابر حصہ" نہیں بلکہ "صرف اقلیتوں کے لیے خزانے کا حصہ"

ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ سدارامیاہ نے جو بجٹ پیش کیا ہے وہ ریاست کے تمام طبقات کے لیے یکساں نہیں ہے بلکہ اس میں صرف اقلیتی طبقے کو زیادہ فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تیجسوی سوریا نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اقلیتوں کے اسکولوں کی ترقی کے لیے ایک ہزار کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، لیکن ہندو مندروں کی مرمت اور ترقی کے لیے کوئی فنڈ کیوں نہیں رکھا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اقلیتی بے روزگار افراد کو تین لاکھ روپے تک کی امداد دی جا رہی ہے، جبکہ عام طبقے کے بے روزگار نوجوانوں کو صرف وعدے ہی دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہبلی اور کلبرگی میں حج بھون بنانے کی بات کر رہی ہے، لیکن ہندو مذہبی مراکز کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے بارے میں کوئی توجہ نہیں دی جا رہی۔ اپنی تنقید کو مزید تیز کرتے ہوئے تیجسوی سوریا نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وزیر اعلیٰ صرف ایک مخصوص برادری کے وزیر اعلیٰ بن کر رہ گئے ہیں اور ریاست کے خزانے کا بڑا حصہ ایک ہی طبقے کے لیے مختص کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی سیاست کا جواب ریاست کے عوام آئندہ وقت میں ضرور دیں گے۔

سعودی عرب کا اپنی سرزمین کو ایران کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہ دینے کا اعلان، ایران کا اظہارِ تشکر

تہران:۔ ایران نے سعودی عرب کی جانب سے اس کے خلاف اپنی سرزمین استعمال نہ کرنے کے اعلان پر سعودی عرب سے اظہار تشکر کیا۔ سعودی عرب میں ایران کے سفیر علی رضا عنایتی نے خبر رساں ادارے اے ایف پی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران سعودی عرب کے اس اعلان کو سراہتا ہے کہ اس کی فضائی حدود، سمندری حدود یا سرزمین کو ایران کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ایرانی سفیر کا کہنا تھا کہ سعودی حکام کی جانب سے بار بار یہ یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ مملکت کی فضائی، سمندری یا زمینی حدود اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف استعمال نہیں ہوں گی، جس پر ایران ان کا شکر گزار ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنگ شروع ہونے سے قبل بھی سعودی عرب نے تہران اور واشنگٹن کے درمیان کشیدگی کم کرنے کیلئے سفارتی کوششوں کی حمایت کی تھی اور واضح کیا تھا کہ ایران پر کسی حملے کیلئے سعودی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

شیموگہ ایئر پورٹ پر فلائٹ ٹریننگ اسکول اور ایئر کرافٹ اسمبلی یونٹ قائم کرنے کا اعلان

بنگلورو: وزیر اعلیٰ سدارامیا نے آج اپنے بجٹ خطاب میں اعلان کیا ہے کہ شیموگہ میں ہوابازی کے شعبے کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے شیموگہ ایئر پورٹ کے احاطے میں فلائٹ ٹریننگ اسکول اور ایئر کرافٹ مینوفیکچرنگ یا اسمبلی سرگرمیوں کے قیام کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ (پی پی پی) ماڈل کے تحت نافذ کرنے کی

تیاری کی جا رہی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد شیموگہ کو ہوا بازی کے میدان میں ایک اہم مرکز کے طور پر ترقی دینا ہے۔ حکومت کو امید ہے کہ اس منصوبے کے شروع ہونے کے بعد شیموگہ ایئر پورٹ صرف مسافروں کی آمد و رفت تک محدود نہیں رہے گا بلکہ فلائٹ ٹریننگ اور ایرو اسپیس صنعت کی سرگرمیوں کا بھی ایک بڑا مرکز بن جائے گا۔ اس اقدام سے مقامی نوجوانوں کو ہوابازی کے شعبے میں تربیت حاصل کرنے اور روزگار کے نئے مواقع حاصل ہونے کی توقع بھی ظاہر کی جا رہی ہے۔

تل ابیب پر 'خیبر شکن' میزائلوں سے حملہ: پاسدران انقلاب کا تکلیف دہ سبق سکھانے کا عزم

تہران/تل ابیب/واشنگٹن/بیروت:۔ مشرقِ وسطیٰ میں جاری ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ ساتویں دن میں داخل ہو گئی ہے اور دونوں جانب سے شدید حملے جاری ہیں۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم کی رپورٹ کے مطابق ایران کے میزائل حملوں کے نئے مرحلے میں آپریشن "وعدۂ صادق ۴" کے تحت آج جمعہ کو تل ابیب، یافا اور بن گوریون ایئر پورٹ کو میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق مقبوضہ علاقوں کے قلب میں واقع بن گوریون ایئر پورٹ پر ایرانی میزائل گرنے کی اطلاع دی گئی ہے۔ صہیونی چینل 12 نے تل ابیب میں شدید دھماکوں کی آوازیں سنائی دینے کی خبر دی ہے، اور بتایا کہ ان دھماکوں کی شدت سے قریبی مکانات بری طرح لرز اٹھے۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس اور تل ابیب کو ایرانی میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا، اور ان علاقوں پر 10 میزائل داغے گئے۔ ادھر سپاہِ پاسداران انقلاب کے شعبۂ تعلقاتِ عامہ نے اعلان کیا ہے کہ آپریشن "وعدۂ صادق ۴" کی بائیسویں لہر "یا حسین بن علیؓ" کے نعرے کے ساتھ شروع کر دی گئی ہے، جس میں بڑی تعداد میں خرمشہر ۴، خیبر اور فتاح میزائل مقبوضہ علاقوں کے قلب کی جانب داغے گئے ہیں۔ تسنیم کے مطابق اس سے کچھ دیر پہلے سپاہِ پاسداران کے ترجمان سردار نائینی نے اپنے بیان میں کہا کہ ایران جارح کو سزا دینے تک طویل جنگ کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دشمن کو ہر آپریشنل لہر میں دردناک حملوں کا انتظار کرنا چاہیے۔ سپاہ کے ترجمان نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایران کی نئی جنگی حکمتِ عملیاں اور جدید ہتھیار راستے میں ہیں اور ابھی تک انہیں وسیع پیمانے پر استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ دریں اثناء حزب اللہ نے جنوبی لبنان اور مقبوضہ فلسطین کے شمالی علاقوں میں قابض اسرائیلی فوج کے ٹھکانوں اور ان کے اجتماعات کو نشانہ بنانے کے لیے سلسلہ وار عسکری آپریشنز کرنے کا اعلان کیا ہے جس کے دوران دشمن کے اہم فوجی مراکز پر میزائلوں کی بارش کی گئی۔ حزب اللہ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ مجاہدین نے قصبہ مرکبا کے مقام پر قائم قابض اسرائیلی فوج کے نئے عسکری مرکز میں کھڑی جنگی گاڑیوں کو دوسری مرتبہ میزائلوں کے ذریعے نشانہ بنایا۔ بیان کے مطابق سرحد پر تعینات قابض اسرائیلی افواج کے خلاف جاری کارروائیوں کے تسلسل میں اسی مقام پر دشمن کی گاڑیوں کے ایک اور اجتماع پر بھی میزائلوں سے کاری ضرب لگائی گئی۔ حزب اللہ نے بتایا کہ بحیرہ طبریہ کے مغرب میں واقع قابض دشمن کی نفطالی بیس کو میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا جبکہ کفار یوفال بستی کے شمال میں ہضبہ العجل کے مقام پر قابض فوج کے اجتماع پر بھی میزائل داغے گئے۔ اس کے علاوہ حزب اللہ نے خود کش ڈرونز کے ایک پورے اسکواڈ کے ذریعے یعرا چھاؤنی پر بڑے حملے کا اعلان کیا جس سے دشمن کو جانی و مالی نقصان پہنچا۔ مجاہدین نے بلاط کے مقام پر قابض فوجیوں کی نقل و حرکت کا مشاہدہ کرنے کے بعد انہیں گائیڈڈ میزائل سے نشانہ بنایا اور ہدف کو درست طریقے سے تباہ کرنے کی تصدیق کی۔ بتادیں کہ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے جمعرات کی شام اسرائیلی شہر

تل ابیب پر میزائلوں اور ڈرونز سے بڑا حملہ کیا تھا۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ حملہ "وعدۂ صادق 4" آپریشن کی بیسویں لہر کا حصہ تھا جس میں پہلی مرتبہ "خیبر شکن" بیلسٹک میزائلوں کا استعمال کیا گیا تھا۔ پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا کہ میزائلوں نے تل ابیب کے وسطی علاقوں میں اہم اہداف کو نشانہ بنایا۔ ترجمان پاسداران انقلاب جنرل علی محمد نے کہ جلد ایسے اسٹریٹجک ہتھیار سامنے لائیں گے جو پہلے کبھی استعمال نہیں کیے، دشمن تکلیف دہ وار کیلیے تیار رہے، ابھی ہتھیاروں کا معمولی حصہ استعمال کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے بھی تصدیق کی کہ ایران کی جانب سے متعدد میزائل اور ڈرون داغے گئے جنہیں روکنے کے لیے فضائی دفاعی نظام فعال کر دیا گیا۔ تاہم اسرائیلی میڈیا کے مطابق بعض مقامات پر دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں اور عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ "خیبر شکن" ایران کا درمیانے فاصلے تک مار کرنے والا بیلسٹک میزائل ہے جسے پہلی بار 2022 میں متعارف کرایا گیا تھا۔ یہ ٹھوس ایندھن سے چلنے والا میزائل ہے اور تقریباً 1450 کلومیٹر تک ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے وار ہیڈ کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ وہ فضائی دفاعی نظام سے بچ کر ہدف تک پہنچ سکے۔ دوسری جانب اسرائیل نے بھی ایران کے دارالحکومت تہران پر شدید فضائی حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ان حملوں میں ایران کے عسکری ڈھانچے اور حکومتی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایرانی سرکاری ٹیلی وژن نے تصدیق کی کہ تہران کے مشرقی اور وسطی علاقوں میں دھماکے ہوئے اور کئی مقامات پر فضائی حملے کیے گئے۔ امریکی مرکزی کمان کا کہنا ہے کہ اس نے سمندر میں موجود ایک بڑی ایرانی ڈرون بردار کشتی کو بھی نشانہ بنایا ہے جو حملے کے بعد آگ کی لپیٹ میں آ گئی۔ اس کے مقابلے میں ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے ترجمان نے کہا کہ ایران کے پاس ابھی نئی ٹیکنالوجی اور جدید ہتھیار موجود ہیں جنہیں ابھی استعمال نہیں کیا گیا اور ایران طویل جنگ کے لیے تیار ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی پاسدارانِ انقلاب، فوج اور پولیس کو ہتھیار ڈالنے کی اپیل کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر وہ جنگ جاری رکھتے ہیں تو انہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے ایرانی عوام سے بھی حکومت کے خلاف کھڑے ہونے کا مطالبہ کیا۔ اسی دوران خطے میں کشیدگی مزید پھیلتی نظر آ رہی ہے۔ لبنان میں حزب اللہ اور اسرائیلی فوج کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں اور جنوبی لبنان میں متعدد اسرائیلی حملوں کی اطلاعات ہیں۔ حزب اللہ نے بھی اسرائیلی فوجی ٹھکانوں پر راکٹ اور ڈرون حملے کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ادھر ایران کے شہر شیراز پر ہونے والے حملے میں کم از کم 20 افراد کے ہلاک اور 30 کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ حملہ امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ کارروائی کا حصہ تھا۔ اقوام متحدہ کے ادارہ یونیسف نے بھی خبردار کیا ہے کہ جنگ کے دوران ایران میں بڑی تعداد میں شہری، خصوصاً بچے، متاثر ہو رہے ہیں۔ دوسری طرف خلیج فارس اور بحیرہ احمر میں عالمی جہاز رانی بھی متاثر ہوئی ہے۔ فرانس کے وزیر ٹرانسپورٹ کے مطابق تقریباً 58 فرانسیسی بحری جہاز اس وقت خلیجی پانیوں اور بحیرہ احمر میں پھنسے ہوئے ہیں جس سے عالمی تجارت اور توانائی کی رسد پر خدشات بڑھ گئے ہیں۔

RNI NO:KARURD/2012/42909,
Owner Naseema Banu, Editor and Printer: Mudasir Ahmed, Publisher Mohamed Liyakhat, Published at Aaj Ka Inqalab, Muslim Hostel Complex, 1st Floor, Sir M.V Road, Shimoga 577201,
Printed at Suddi Bharathi Publishers, Opp Kallur Mandli Industrial Area, Hihole Road, Shimoga-577202

Email:- aajkainqalab@gmail.com
www.inqalabnews.com

ہفتہ ۷ مارچ ۲۰۲۶
Saturday 07th March 2026

افسانہ
نیت

ممبئی کا وہ بازار رات کو جاگتا تھا اور دن میں سوتا تھا۔ دن کی روشنی میں وہ صرف ایک تنگ گلی تھی، ٹوٹی ہوئی عمارتوں اور بجلی کے الجھے تاروں کے ساتھ۔ مگر رات آتے ہی وہ گلی سانس لینے لگتی تھی۔

انیتا اسی گلی کی ایک کھڑکی تھی۔ وہ چند سکوں کے لیے اپنا جسم بیچتی تھی، لیکن ہر منگل کو اس کا کمرہ عبادت گاہ بن جاتا۔

دھندلی بتی کے نیچے فرش دھویا جاتا، اگربتی جلتی، اور پنڈت جی آبیٹھتے۔

بھجن گونجتا تو باہر کھڑے دلال بھی کچھ دیر کو خاموش ہوجاتے۔ کاروبار میں برکت ہوجائے گی، بیٹی، پنڈت جی کہتے۔ انیتا سر جھکا کر ہاتھ جوڑ لیتی۔ اگلے ہی لمحے وہی ہاتھ دروازے کی کنڈی کھولنے کے لیے اٹھ جاتے۔ وہ گناہ بیچتی تھی اور برکت خریدتی تھی۔ اسے حساب برابر رکھنا آتا تھا۔

شہر کے دوسرے کونے میں فاروق صاحب بیٹھتے تھے۔ ان کی دکان نہیں، دفتر تھا۔

فرش پر قالین، دیوار پر آیتیں، میز پر کیلکولیٹر۔

چھوٹے سے لے کر بڑے کاروباری تک، سب ان کے پاس سود پر پیسہ لیتے تھے۔

ایک روپیہ بھی معاف نہ کرتے۔ مہلت مانگنے والا ان کے چہرے پر ترس نہ پاتا۔

لیکن اگر کوئی چندہ مانگنے آتا مسجد کے لیے، مدرسے کے لیے، کسی دینی جلسے کے لیے تو فاروق صاحب کی جیب ڈھیلی ہوجاتی۔

یہ اللہ کا کام ہے، وہ کہتے اور موٹی رقم لکھ دیتے۔ لوگ انہیں سخی کہتے تھے۔

مگر جن کی دکانیں ان کے سود میں ڈوب کر بند ہوئیں، وہ انہیں کچھ اور کہتے تھے۔

تیسری کہانی فردوس کی تھی۔

وہ اس شہر میں کلکٹر بن کر آئی تھی۔

پوسٹنگ کروانے کے لیے کروڑوں روپے دے آئی تھی۔

اب وہ ان کروڑوں کو واپس لانا چاہتی تھی، منافع سمیت۔

اس کے دفتر کے دروازے پر انصاف لکھا تھا، اندر ریٹ کارڈ تھا۔

وہ نہیں دیکھتی تھی کہ فائل کس کی ہے، غریب کی یا امیر کی۔

وہ صرف دیکھتی تھی کہ لفافہ کتنا موٹا ہے۔

ایک دن چند لوگ اس کے پاس آئے۔

میڈم، ہمارے محلے میں مسجد تعمیر کرنی ہے، اجازت چاہیے۔

فردوس نے کرسی سیدھی کی۔

مسجد کے لیے؟ ضرور اجازت ملے گی۔ یہ ثواب کا کام ہے۔۔ لوگ خوش ہوگئے۔

لفافہ میز کے نیچے سرک گیا۔ فائل اوپر سرک گئی۔

اسی شام اس مسجد کی تعمیر کے لیے چندہ مہم شروع ہوئی۔ فاروق صاحب نے سب سے بڑی رقم دی۔

انہوں نے کہا، اللہ کے گھر میں میرا بھی حصہ ہونا چاہیے۔

اسی مہم کے لیے چند لڑکے اس بازار میں بھی آئے۔ انیتا کے دروازے پر دستک ہوئی۔

بہن، مسجد بن رہی ہے، کچھ مدد کردیں۔

انیتا نے الماری کھولی آج کی کمائی نکالی۔

کچھ سکّے الگ کیے، کچھ نوٹ۔

اللہ کے گھر کے لیے ہے نا؟ رکھ لو۔

رات کو پھر وہی بازار جاگا۔

کمرے روشن ہوئے۔

بھجن کی آواز خاموش ہوچکی تھی۔

چند ماہ بعد مسجد تیار ہوگئی۔

افتتاح کے دن رش تھا۔ فاروق صاحب اگلی صف میں تھے۔ فردوس مہمانِ خصوصی تھیں۔

انیتا بھی آئی سر پر دوپٹہ ڈالے، پیچھے کھڑی۔

امام صاحب نے خطبہ دیا۔

یہ اللہ کا گھر ہے۔ یہاں پاکیزگی چاہیے، نیت کی صفائی چاہیے۔

انیتا نے ہاتھ اٹھائے۔

فاروق صاحب نے آنکھیں بند کیں۔

فردوس نے بھی آمین کہا۔

تینوں کی جیبوں میں مختلف کمائیاں تھیں۔

تینوں کی پیشانی پر ایک جیسا سکون۔

مسجد کے باہر ایک فقیر بیٹھا تھا۔

وہ ہنس رہا تھا۔

شاید اسے معلوم تھا کہ

یہ شہر گناہ سے نہیں چلتا،

گناہ کے بعد کے چندے سے چلتا ہے۔

شام ہوئی تو انیتا اپنے بازار لوٹ گئی۔

فاروق صاحب اپنے سود کے دفتر۔

فردوس اپنے ریٹ کارڈ والے انصاف کی طرف۔

مسجد وہیں کھڑی رہی، سب کے پیسوں سے بنی ہوئی، کسی کی نیت سے نہیں۔

افسانہ
سو روپئے

شہر میں بے روزگاری ایسے پھیلی ہوئی تھی جیسے نمی دیواروں میں پھیل جاتی ہے۔ آہستہ، خاموش اور ضدی۔ گلیوں میں نوجوانوں کے چہرے ایسے تھے جیسے کسی نے اُن کی آنکھوں سے کل کا خواب چھین لیا ہو۔ دکانوں کے شٹر آدھے گرے رہتے، اور دل پورے۔

مسلمان ایک طرف سماجی اور سیاسی مسائل کے بوجھ تلے دبے ہوئے تھے۔ کسی کے بیٹے کو نوکری نہیں ملی، کسی کی زمین کسی مقدمے میں پھنسی ہوئی تھی، کسی کی بیٹی کی شادی رکی ہوئی تھی۔ اور سب کے سروں پر ایک ساسوال تھا، کوئی رہبری کرنے والا ہے بھی یا نہیں؟

اسی امید پر اہلِ علم کی ایک خصوصی نشست رکھی گئی۔ اعلان ہوا کہ شہر کے بڑے بڑے اہل علم آئیں گے، حالات پر گفتگو ہوگی، اور شاید ایوانِ اقتدار تک کوئی مضبوط آواز پہنچے گی۔ لوگوں نے سوچا، جنہیں ہم نے ووٹ دلوانے کی ترغیب دی تھی، وہی آج ہمارے لیے بات کریں گے۔

ہال میں پنکھے شور کر رہے تھے اور لوگ خاموش تھے۔ اسٹیج پر سفید کپڑوں میں ملبوس اہل علماء بیٹھے تھے۔ ان کے سامنے مائیک ایسے رکھے تھے جیسے انصاف کے ترازو ہوں۔

بحث شروع ہوئی۔

ایک عالم نے مقدمہ پیش کیں۔ دوسرے نے فقہی اقوال سنائے۔

تیسرے نے احتیاط کی تاکید کی۔ لوگ انتظار کرتے رہے کہ کوئی کہے گا۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ بے روزگاری ختم کرے۔ ہم ظلم کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں۔ ہم اپنے نوجوانوں کے لیے لائحۂ عمل بناتے ہیں۔

لیکن بحث کا محور بدل چکا تھا۔

گیہوں کی قیمت تین ہزار پانچ سو سے چار ہزار دو سو فی کوئنٹل ہے۔ جوار سستا ہے۔ احتیاطاً سو روپئے صدقۂ فطر مقرر کردیے جائیں۔

تقریباً آدھے دن کی بحث کے بعد صدرِ مجلس نے گلا صاف کیا اور اعلان کیا،

اس سال صدقۂ فطر کی رقم ایک سو روپئے مقرر کی جاتی ہے۔

تالیاں نہیں بجیں۔ بس پنکھوں کی آواز پہلے سے کچھ زیادہ سنائی دینے لگی۔

پچھلی صف میں بیٹھا رشید، جو چھ مہینے سے بے روزگار تھا، جیب ٹٹولنے لگا۔ اُس کی انگلیاں سو روپئے کے نوٹ کو چھو رہی تھیں۔ وہی آخری نوٹ جس سے وہ گھر کے لیے آٹا لانے والا تھا۔ اس نے آہستہ سے نوٹ نکالا، دیکھا، پھر مٹھی میں بند کرلیا۔

اُسے یاد آیا کہ اس کے محلے کے یوسف کو پولیس نے کل رات اٹھایا تھا۔ کسی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔ کسی نے بڑھتی مہنگائی پر بات نہیں کی۔ کسی نے یہ نہیں پوچھا کہ نوجوان کیوں دربدر ہیں۔

ہال سے نکلتے ہوئے ایک بوڑھا آدمی بڑبڑا رہا تھا۔ بیٹا، سو روپئے تو ہم دے دیں گے۔ مگر ہمارے سوالوں کی قیمت کیا ہے؟۔

باہر دھوپ تیز تھی۔ اندر بحث ٹھنڈی۔

لوگ منتشر ہو گئے۔ مسائل وہیں کے وہیں رہے۔ صرف ایک چیز طے ہوئی تھی۔ سو روپئے۔

شاید اس شہر میں انسان کی قیمت اس سے زیادہ نہیں تھی۔

از:۔ مدثر احمد شیموگہ

غزل

بربادی و ناکامی و حسرت کے علاوہ
کچھ پاس نہیں ہے مرے غربت کے علاوہ

عیاش بہت ہوتے ہیں اس دور کے عاشق
یہ چاہتے کچھ اور ہیں الفت کے علاوہ

اس دور میں تہذیب کا معیار ہے پیسہ
دولت بھی ضروری ہے عبادت کے علاوہ

دنیا کی طلب حضرت واعظ کو ہے، یعنی
کچھ اور بھی مطلوب ہے جنت کے علاوہ

ہر شخص یہاں منصف و جج بن کے کھڑا ہے
خود اپنے گناہوں کی وکالت کے علاوہ

دربارِ حکومت میں سبھی لوگ ہیں گونگے
آتا ہی نہیں ان کو اطاعت کے علاوہ

اس عالمِ سفاک میں کچھ اور بھی غم ہیں
اے جانِ وفا تیری محبت کے علاوہ

ہر وقت پریشان و پشیمان رہے گا
کچھ عیب نہیں جس میں شرافت کے علاوہ

اس دہر کی منڈی میں ہر اک چیز ملے گی
اخلاص و وفا مہر و مروت کے علاوہ

تو دیکھ ذرا بر سرِ ممبر سے اتر کر
کچھ اور بھی دنیا ہے عبادت کے علاوہ

دردر نہ بھٹکنا پڑے صفدر دمِ حاجت
کچھ مال کرو جمع ضرورت کے علاوہ

از:۔ ابوذر صفدر نریاؤں۔
8354041050

INQALAB NEWS
"آپ سب سے درخواست ہے کہ انقلاب نیوز چینل کو سبسکرائب کریں اور تازہ ترین خبریں، معلومات اور دلچسپ مواد سے جڑے رہیں۔ آپ کے سپورٹ سے ہم اور بہتر خدمات فراہم کرسکیں گے۔"
inqalabnews

غزل

ہر حاشیے پہ ان کی ہے تصویر دیکھیے
واضح جو ہو رہی ہے وہ تقدیر دیکھیے

ایسا نہیں کہ کوئی نہ پہچان پائے گا
چہرے کو دیکھیے کبھی تحریر دیکھیے

شہرت کی چاہ ہے کہ قیامت کی بھوک ہے
وہ خواب میں ہیں خواب کی تعبیر دیکھیے

کیسے کٹے گی رات بھلا پوچھتے ہو کیا
ممکن نہیں کہ دیکھ لیں زنجیر دیکھیے

طاقت کا حال یہ ہے کہ شل ہوگئے ہیں ہاتھ
اے ہائے ہائے ہاتھ میں شمشیر دیکھیے

چمچے سبھی تو دیگ کی تہہ میں جے رہے
ظاہر جو ہوگئی ہے وہ کفگیر دیکھیے

ہم سے علیم حال بتایا نہ جائے گا
آثار کہہ رہے ہیں ہے تخمیر دیکھیے

از:۔ علیم اللہ علیم بھدراوتی

حمد

خطاؤں پہ بخشش کا گن رکھنے والے
یہ دنیا کی ہر شئے کا علم رکھنے والے

بھلائی برائی سے یہ بھرپور دنیاں
ہر ایک کی ہر پل تو خبر رکھنے والے

چھپا کیا ہے تجھ سے کیا بھرم ہے کس کو
سحر شام دونوں پہ نظر رکھنے والے

یہ نظارے جہاں کے جواں ہے تجھی سے
قدرت سے اپنی تو نم رکھنے والے

شمس و قمر کی گردش میں تو ہے
آٹھوں پہر ان میں چمک رکھنے والے

یہ مخلوق دنیا یہ بدلتی فضایں
غلوں میں برکت صدا رکھنے والے

راہوں میں کنکر بچھا کر چلایا
کنکر پہ اپنا تو حکم رکھنے والے

یقیں موت کا یارب سب کو دلایا
حکمت میں اپنے جنم رکھنے والے

تو غربت میں کتنوں کو جینا سکھایا
یتیموں کے سر پر رحم رکھنے والے

از:۔ بشیر احمد رٹّی ہلّی۔ معلم شرالکوپہ۔
9591089532

جنگ بدر میں صحابۂ کرام کی شجاعت وکامیابی کا راز

رمضان المبارک میں بہت سارے تاریخی واقعات پیش آئے ان میں معرکہ بدر بھی ہے، جو اسلام کا سب سے پہلا اور بڑا اعظیم الشان معرکہ تھا، جس نے کفر وضلالت کی کمر توڑ کر رکھ دی، اسلام کے بڑے بڑے کٹر دشمنوں کو ناکام ونامراد کیا، ان کی توقعات پر پانی پھیر دیا، جبکہ کفر کی طاقت اسلام کے مقابلے میں بہت زیادہ تھی، بس یہ سمجھئے کہ ہاتھی کے ساتھ چیونٹی کا مقابلہ تھا، ایک ذرّہ بے مقدار کا مقابلہ کوہ ہمالیہ سے تھا، مسلمانوں کے مقابلے میں کفار ہر طرح سے مضبوط تھے ،تعداد کے اعتبار سے دیکھا جائے تو مسلمان تین سو تیرہ اور کفار مکہ کا لشکر ایک ہزار پر مشتمل تھا، سارے جنگی وسائل و ذرائع سے بھرپور تھا، ہتھیاروں سے لیس تھا، دنیا کی ساری قوتیں، ساری توانائیاں، سارا جنگی اسلحہ میدان بدر میں جھونک دیا تھا، ادھر اسلامی لشکر تعداد کے لحاظ سے کفار کے مقابلے میں بہت کم تھا، نہ جنگی ہتھیاروں اور ساز وسامان کے اعتبار سے زیادہ تھے، نہ کھانے پینے اور سامان رسد کا انتظام تھا، تعداد کے لحاظ سے، قوت کے لحاظ سے ہتھیاروں کے اعتبار سے، کھانے پینے کے بندوبست کے لحاظ سے کفار کے مقابلے میں بہت زیادہ کمی تھی بظاہر مسلمان بہت پیچھے تھے ،مگر جس وقت رسول اللہ ﷺ نے جنگ کا اعلان فرمایا تو تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا اور لبیک کہا، اسلام کی سربلندی اور کفر وضلالت کی سرکوبی کیلئے کافرانہ طاقتوں اور حوصلوں کو ناکام ونامراد کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہوگئے اور کفر وگمراہی وضلالت کی کمر توڑنے کیلئے بے قرار بے تاب ہوگئے۔

مہاجر وانصار صحابہ سے مشورہ

اچانک اس جنگ کے اعلان کے بعد رسول اکرم ﷺ نے مہاجر صحابہ سے مشورہ کیا تو حضرت مقداد ابن عمرؓ نے اسلامی حمیت ایمان بغیرت اور خدا اور رسولؐ کی محبت سے سرشار ہوکر جوشیلی تقریر فرمائی کہ یا رسول اللہ ﷺ آپؐ نے جو کچھ فرمایا وہی کیجئے ہم ہر طرح آپؐ کے ساتھ ہیں خدا کی قسم ہم وہ نہ کہیں گے جو بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ سے کہا تھا کہ تم چلے جانا اور تمہارا خدا چلا جائے تم دونوں وہاں لڑنا ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔ خدا کی قسم جس نے حق کے ساتھ آپ کو مبعوث کیا اگر آپ برک الغماد (ملک یمن میں ایک مقام کا نام ہے اُس زمانہ میں اسی جگہ کو دور سمجھا جاتا تھا) تک بھی چلے جائیں تو ہم آپؐ کا ساتھ دیں گے یہاں تک کہ آپؐ وہاں پہنچ جائیں"۔ یہ تقریر سن کر رسول اکرم ﷺ نے بہت تعریف فرمائی اور مسّرت کا اظہار فرمایا نیز دعا بھی کیا۔ اس کے بعد آنحضورؐ نے انصار صحابہؓ کی رائے معلوم کرنا چاہی چنانچہ آپؐ نے ارشاد فرمایا، مجھے مشورہ دو، اب سعد ابن معاذؓ (حضرت انسؓ کی روایت کے مطابق سعدا بن عبادہؓ) اپنے بھرپور جذبات سے اُٹھے اور کہا یا رسول اللہ ﷺ شاید آپؐ ہم انصارِ صحابہؓ سے خطاب فرما رہے ہیں عرض ہے ہم تمام انصارِ صحابہؓ آپ ﷺ پر ایمان لاچکے، آپؐ کی تصدیق کی اور گواہی دی کہ آپؐ جو تعلیمات وہدایات لائے وہ بالکل سچے ہیں ،ہم آپؐ کی فرماں برداری اور اطاعت کا پختہ وعدہ کرچکے، خدا کی قسم جس ذات واحد نے آپؐ کو سچائی کے ساتھ مبعوث فرمایا اگر آپؐ سمندر بھی ہمارے سامنے لے آئیں اور اس میں داخل ہوں تو ہم بھی آپؐ کے ساتھ بلا تامّل داخل ہوجائیں اور ہم میں سے کوئی بھی پیچھے ہرگز نہ ہٹے گا۔ ہم اس بات کو ہرگز ناپسند نہیں کرتے کہ کل ہمیں آپؐ دشمنوں سے مقابل ہوں تو ہم جنگ میں استوار اور مقابلے میں سچے ثابت ہوں گے اور اُمید ہے کہ خداوند تعالیٰ آپؐ کو ہماری طرف سے ایسے کارنامے

دکھائے جن سے آپؐ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور آپؐ اللہ کی برکت سے چلیں۔ (بحوالہ رسول رحمتؐ)

جنگ بدر میں سرداران قریش کی شرکت

رسول اکرم ﷺ حضرت سعدؓ کی اس ولولہ انگیز تقریر سے بے انتہا خوش ہوئے اور فرمایا گویا میں اس وقت قریش مکّہ کی پچھڑنے کے مقامات دیکھ رہا ہوں۔ انصار ومہاجر صحابہؓ رسول اکرم ﷺ کے اس امتحان میں کامیاب ہوگئے۔ اس کے بعد رسول اُمّی ﷺ ذفران نامی مقام سے میدان بدر کی طرف روانہ ہوئے آگے ایک مقام پر قریش کے دو غلام پانی کی تلاش میں آئے جب ان دونوں کو حضور اکرم ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا تو رسول اکرم ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا کہ سرداران قریش میں سے کون کون ہیں؟ اول تو وہ دونوں غلام نہیں بتلا رہے تھے جب ان کو ذرا زدو کوب کیا گیا تو ساری رازدارانہ باتیں اُگل دیں۔ ان غلاموں کے ذریعہ معلوم ہوا کہ قریش کے سرداروں میں سے عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، حکم ابن حزام، نوفل بن خویلد، حارث بن عامر، نضر بن حارث، زمعہ بن الاسود، ابوجہل بن ہشام اور اُمیہ بن خلف وغیرہ ہیں۔ رسول اکرمؐ صحابہؓ سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ مکہ کے جگر گوشوں کو تمہارے مقابلے کیلئے کھڑا کیا گیا ہے۔ یہ مُٹھی بھر صحابہؓ انسان تو کیا پہاڑوں سے بھی ٹکرا جانے کیلئے تیار تھے۔

توحید ورسالت کا ڈنکا بجانے مسلمانوں کے مستقبل کو تابناک کرنے، حجاز مقدس سے باہر دنیا کے کونے کونے میں اسلام کی صدائے حق بلند کرنے، اقصائے عالم کو توحید رسالت کی خوشبو سے مُعطّر کرنے اور اسلام کی حقّانیت و صداقت کا پرچم لہرانے کیلئے پورے جوش وخروش کے ساتھ میدانِ بدر پہنچ گئے، چنانچہ حق وباطل کا یہ معرکہ پورے آب و تاب کے ساتھ شروع ہوگیا، لڑائی شباب پر جاری تھی ،یہاں صحابہ اکرم کا اسلحہ اور ہتیار لوہے سے زیادہ مضبوط اور پختہ اُن کا ایمان تھا، ان کا دستور خدا کی کتاب تھی، اُن کا منشور نبیؐ کی سنتیں تھی، اُن مقصد اعلائِ کلمۂ حق تھا اُن کا عزم مصمم توحید ورسالت کو ساری دنیا میں عام کرنا تھا، جس قافلۂ اسلام کا سردار نبیؐ برحق، نبیؐ اُمّی اور نبیؐ خاتم کی ذاتِ گرامی ہو تو آخر یہ جماعت کیسے ناکام و نامراد ہوسکتی تھی جبکہ اس جماعت کا عزم اُونچا، مقصد اعلیٰ ارادہ نیک اور خدا و رسول ﷺ کی محبت میں سرشار جزبہ تھا لہٰذا خدائے برتر کی نصرت اور فضل وکرم شاملِ حال ہوگیا، مدد کے لئے آسمانوں سے فرشتے اُتر گئے، رسول اکرم ﷺ زمین پر سجدہ ریز ہوگئے، کامیابی کے لئے خدا سے دعائیں مانگیں اللہ نے آپؐ کی دعاء قبول فرمالی اس لشکرِ اسلام کو کامیابی وکامرانی نصیب ہوئی، اسلام کا بول بالا ہوا کفر کا مونہہ کالا ہوا، اسلام اور مسلمانوں کا سب سے بڑا دشمن ابوجہل اسی جنگ میں مارا گیا۔ یہ اسلام کی سب سے پہلی جنگ ۱۷؍ رمضان المبارک ۲ھ کو ہوئی۔ اس معرکہ میں اللہ تعالیٰ نے بے مثال کامیابی صحابۂ کرام کو عطاء کی۔

ایمان میں پختگی کامیابی کا راز ہے

معلوم ہوا کہ اسباب و وسائل، کثرت و قلّت اور مادیّت و مالیت خدا کے نزدیک کوئی معنٰی نہیں رکھتے بلکہ خدا کے نزدیک ایمان کی مضبوطی، نیت کی پختگی اور اخلاص وللّٰہیت کا اعتبار ہے، اگر آج بھی ہمارے سینوں میں مضبوط ایمان ہو، ہماری جبینوں پر اسلام کی چمک ہو، ہمارے دماغوں میں شریعت پر عمل کرنے کا جزبہ ہو اور ہمارے دلوں میں قرآنی تعلیمات و ہدایات کی اتباع کا جذبہ موجزن ہو تو بڑے سے بڑے لشکر کی قوت کو اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سر اُٹھانے والی ہر سوپر پاور طاقت کو کچلا جاسکتا ہے ،لہٰذا صحابہ کرام کی تمام کامیابیوں کا راز اور اُن کی فتوحات کا پس منظر صرف یہ تھا جس کو ایک شاعر اسلام نے فرمایا

نمازِ عجز کے سجدے تڑپتے تھے جبینوں میں
چٹانوں کی طرح مضبوط دل رکھتے تھے سینوں میں
نہ تیغ نہ تیر پر تکیہ نہ خنجر پر نہ بھالے پر
بھروسہ تھا تو اک سادی سی کالی کملی والے پر

اللہ تعالیٰ ہمیں صحابہ کرام کی طرح ایمان میں پختگی نیت میں دورستگی کا جذبہ عطا فرمائے، خدا اور خدا کے آخری پیغمبر ﷺ کی تعلیمات و ہدایات پر چلنے اور عمل کرنے کی توفیق قوی عطا فرمائے، ہمیں دنیا و آخرت کی کامیابیوں اور کامرانیوں سے ہم کنار کرے۔ آمین برحمتک یاارحم الراحمین۔

شہدائے بدر کے اسمائے گرامی یہ ہیں:۔

☆ حضرت عبیدہ بن الحارثؓ ☆ حضرت عمیر ذو شمالینؓ ☆ حضرت صفوان بن وہبؓ ☆ حضرت عاقلؓ ☆ حضرت عمیر بن اُہیبؓ ☆ حضرت مہجع بن صالحؓ ☆ حضرت سعد بن خثیمہ انصاریؓ ☆ حضرت مبشر انصاریؓ ☆ حضرت عمیر بن الحمامؓ ☆ حضرت یزید بن حارثؓ ☆ حضرت رافعؓ ☆ حضرت حارثہؓ ☆ حضرت عوفؓ ☆ حضرت معوذؓ۔

از: محمد عطاء الرحمن القاسمی۔ شیموگہ

Email:- aajkainqalab@gmail.com
www.inqalabnews.com

ಶಿವಮೊಗ್ಗ-ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಪ್ರಾಧಿಕಾರ

ಸುಂದರ ಶಿವಮೊಗ್ಗ

ಸುಂದರೇಶ್ ಗುರಿ

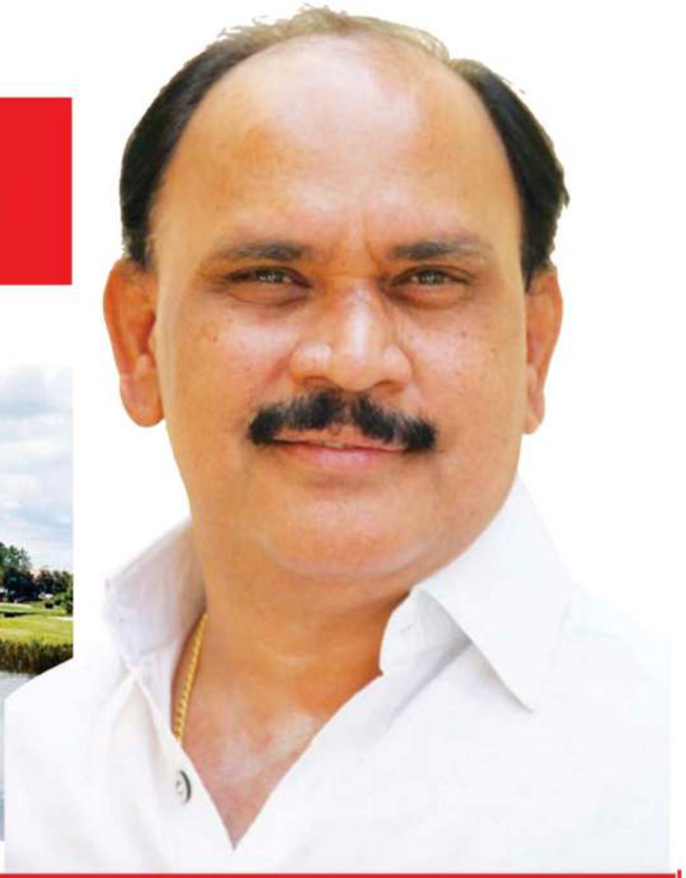

ದೂರದೃಷ್ಟಿಯ ದಕ್ಷ ಆಡಳಿತಗಾರ

ಸೂಡಾ ಅಧ್ಯಕ್ಷ ಹೆಚ್.ಎಸ್.ಸುಂದರೇಶ್

ಶಿವಮೊಗ್ಗ ಮತ್ತು ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಗಳಲ್ಲಿ ಸೂಡಾ ಅಧ್ಯಕ್ಷ ಎಚ್.ಎಸ್.ಸುಂದರೇಶ್ ಅವಳಿ ನಗರಗಳ ಕೆರೆಗಳ ಅಭಿವೃದ್ಧಿ, ಪಾರ್ಕ್‌ಗಳ ಅಭಿವೃದ್ಧಿ, ಪಾರ್ಕ್‌ಗಳಲ್ಲಿ ಹೊರಾಂಗಣ ಜಿಮ್ ಉಪಕರಣಗಳ ಅಳವಡಿಕೆ ಹೀಗೆ ಹಲವು ಸಂಗತಿಗಳಿಗೆ ಒತ್ತು ನೀಡಿದ್ದಾರೆ. ಇದರ ಪರಿಣಾಮವಾಗಿ ಈಗಾಗಲೇ ಅನೇಕ ಕೆರೆಗಳು ಹೊಸ ಸ್ಪರ್ಶ ಪಡೆದಿವೆ. ಪಾರ್ಕ್‌ಗಳು ಅಭಿವೃದ್ಧಿಯಾಗಿವೆ. ಅಂದಾಜು 48 ಕೋಟಿ ರೂ. ವೆಚ್ಚದಲ್ಲಿ, ನಗರ ಜಲಮೂಲಗಳನ್ನು ಸಂರಕ್ಷಿಸಿ ಪರಿಸರ ಉತ್ತಮಗೊಳಿಸುವ ಯೋಜನೆ ರೂಪಿಸಲಾಗಿದೆ. ಕೆರೆಗಳಲ್ಲಿ ನೀರಿನ ಸಂಗ್ರಹಣಾ 'ಸಾಮರ್ಥ್ಯ ಹೆಚ್ಚಿಸಲು ಹೂಳು ತೆಗೆಯುವುದು, ಮಾಲಿನ ತಡೆಗಟ್ಟಲು ಒಳಚರಂಡಿಯ ನೀರು ಕೆರೆಗೆ ಸೇರದಂತೆ ನೋಡಿಕೊಳ್ಳುವುದು, ಕೆರೆ ಒತ್ತುವರಿಯಾಗದಂತೆ ಬೇಲಿಗಳನ್ನು ನಿರ್ಮಿಸುವುದು, ಕೆರೆಯ ಸುತ್ತಲೂ ವಾಕಿಂಗ್ ಪಾಥ್, ರಾತ್ರಿ ವೇಳೆ ಬೆಳಕಿನ ವ್ಯವಸ್ಥೆ, ಕಲ್ಲಿನ ಬೆಂಚ್‌ಗಳ ಆಳವಡಿಕೆ, ಪಕ್ಷಿಗಳು ಗೂಡು ಕಟ್ಟಲು ಕರೆಗಳ ನಡುವೆ ಸಣ್ಣ ದ್ವೀಪ ನಿರ್ಮಾಣ ಈ ಯೋಜನೆಯಲ್ಲಿ ಸೇರಿವೆ. ಈ ಯೋಜನೆಗೆ 21 ಕೆರೆಗಳನ್ನು ಆಯ್ಕೆ ಮಾಡಲಾಗಿದೆ.

ಸುಸ್ಥಿರ ನಗರವಾಗಿ ಪರಿವರ್ತಿಸುವ ಮಹತ್ವಾಕಾಂಕ್ಷೆ

ಮುಖ್ಯಮಂತ್ರಿ ಸಿದ್ದರಾಮಯ್ಯ, ಉಪಮುಖ್ಯಮಂತ್ರಿ ಡಿ.ಕೆ.ಶಿವಕುಮಾರ್ ಮತ್ತು ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಸಚಿವ ಭೈರತಿ ಸುರೇಶ್ ನೇತೃತ್ವದಲ್ಲಿ ರಾಜ್ಯ ಸರ್ಕಾರದ ಬೆಂಬಲದೊಂದಿಗೆ ಶಿವಮೊಗ್ಗ ಮತ್ತು ಭದ್ರಾವತಿಯನ್ನು ವಾಸಯೋಗ್ಯ ಮತ್ತು ಸುಸ್ಥಿರ ನಗರವಾಗಿ ಪರಿವರ್ತಿಸುವ ಮಹತ್ವಾಕಾಂಕ್ಷಿ ಗುರಿಯನ್ನು ಸೂಡಾ ಅಧ್ಯಕ್ಷ ಎಚ್.ಎಸ್.ಸುಂದರೇಶ್ ಹೊಂದಿದ್ದಾರೆ. ಇದರ ಭಾಗವಾಗಿ ಶಿವಮೊಗ್ಗ-ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಪ್ರಾಧಿಕಾರವು ವಸತಿ ಅಪಾರ್ಟ್‌ಮೆಂಟ್, ಶಾಪಿಂಗ್ ಮಾಲ್‌ಗಳ ನಿರ್ಮಾಣ, ಕೆರೆಗಳ ಪುನರುಜ್ಜೀವನ, ಉದ್ಯಾನಗಳು ಮತ್ತು ರಸ್ತೆ ಸಂಪರ್ಕವನ್ನು ಒಳಗೊಂಡ ಹಲವು ಯೋಜನೆಗಳನ್ನು ಕಾರ್ಯಗತಗೊಳಿಸುತ್ತಿದೆ. ಇದೆಲ್ಲದರ ಪರಿಣಾಮ ಅವಳಿ ನಗರಗಳ ಜನರ ಜೀವನಮಟ್ಟ ಬೆಳವಣಿಗೆ ಸಾಧಿಸಲಿದೆ. ಉಭಯ ನಗರಗಳ ಸಮಗ್ರ ಅಭಿವೃದ್ಧಿಗಾಗಿ ದೀರ್ಘಾವಧಿಯ ದೃಷ್ಟಿಕೋನ ಅಳವಡಿಸಲು ರಾಜ್ಯ ಸರ್ಕಾರ ಮತ್ತು ಸೂಡಾದಿಂದ ಸಂಘಟಿತ ಪ್ರಯತ್ನವಾಗುತ್ತಿದೆ.

ಅತ್ಯಾಧುನಿಕ ಸೌಲಭ್ಯಗಳ ಮಾಲ್ ನಿರ್ಮಾಣ

ಶಿವಮೊಗ್ಗ-ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಪ್ರಾಧಿಕಾರವು ಎರಡು ಹೈಟೆಕ್ ಶಾಪಿಂಗ್ ಮಾಲ್‌ಗಳ ನಿರ್ಮಾಣಕ್ಕೆ ಮುಂದಾಗಿದೆ. ಶಿವಮೊಗ್ಗದ ವಿವೇಕಾನಂದ ಬಡವಾಣೆ ಮತ್ತು ಜೆ.ಎಚ್.ಪಟೇಲ್ ಬಡಾವಣೆಯನ್ನು ಇದಕ್ಕಾಗಿ ಗುರುತಿಸಲಾಗಿದೆ. ವಿವೇಕಾನಂದ ಬಡವಾಣೆಯಲ್ಲಿ ಸುಮಾರು 25 ಕೋಟಿ ರೂ. ವೆಚ್ಚದಲ್ಲಿ ಶಾಪಿಂಗ್ ಮಾಲ್ ನಿರ್ಮಾಣವಾಗಲಿದೆ. ಜೆ.ಎಚ್.ಪಟೇಲ್ ಬಡಾವಣೆಯಲ್ಲಿ ನಿರ್ಮಾಣವಾಗುವ ಮಾಲ್‌ಗೆ ಸುಮಾರು 10 ಕೋಟಿ ರೂ. ವೆಚ್ಚ ಅಂದಾಜಿಸಲಾಗಿದೆ. ಎರಡೂ ಮಾಲ್‌ಗಳನ್ನು ಅತ್ಯಾಧುನಿಕ ಸೌಲಭ್ಯಗಳೊಂದಿಗೆ ನಿರ್ಮಿಸಲು ಉದ್ದೇಶಿಸಲಾಗಿದೆ. ಇವುಗಳಲ್ಲಿ ವಿವಿಧ ಚಿಲ್ಲರೆ ಮಾರಾಟ ಮಳಿಗೆಗಳು, ಫುಡ್‌ಕೋರ್ಟ್, ಸಂಪೂರ್ಣ ಮನರಂಜನಾ ಅನುಭವ ಒದಗಿಸುವ ಮಲ್ಟಿಪ್ಲೆಕ್ಸ್ ಥಿಯೇಟರ್‌ಗಳು ಮಾಲ್‌ನ ಪ್ರಮುಖ ಆಕರ್ಷಣೆಯಾಗಿರಲಿವೆ. ಇಲ್ಲಿ ಗೇಮಿಂಗ್ ವಲಯಗಳು, ಎಟಿಎಂ ಸೌಲಭ್ಯ, ವಾಹನ ಪಾರ್ಕಿಂಗ್‌ಗೆ ಹೆಚ್ಚು ಸ್ಥಳಾವಕಾಶ ನಿಗದಿಪಡಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಸುಂದರೇಶ್ ಅವರ ದೂರದೃಷ್ಟಿ

ಮಲ್ಲಿಗೇನಹಳ್ಳಿ ಸಮೀಪದ ಅಟಲ್ ಬಿಹಾರಿ ವಾಜಪೇಯಿ ಲೇಔಟ್‌ನ ಒಂದು ಎಕರೆ ಭೂಮಿಯಲ್ಲಿ ಶಿವಮೊಗ್ಗ-ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಪ್ರಾಧಿಕಾರಕ್ಕೆ ಹೊಸ ಕಚೇರಿ ಕಟ್ಟಡ ನಿರ್ಮಿಸಲು ತೀರ್ಮಾನಿಸಲಾಗಿದೆ. ಶಿವಮೊಗ್ಗದಲ್ಲಿ ಮೂರು ಮತ್ತು ಭದ್ರಾವತಿಯಲ್ಲಿ ಎರಡು ಪ್ರಮುಖ ಜಂಕ್ಷನ್‌ಗಳನ್ನು ಸುಧಾರಿತ ಸಂಚಾರ, ಪಾದಚಾರಿ ಸೌಲಭ್ಯಗಳೊಂದಿಗೆ ಅಭಿವೃದ್ಧಿಪಡಿಸಲು ಸುಂದರೇಶ್ ನಿರ್ಧರಿಸಿದ್ದಾರೆ. ಕೂಡಲಸಂಗಮದಿಂದ ಪ್ರೇರಣೆ ಪಡೆದು ಭದ್ರಾವತಿಯ ಭದ್ರಾ ನದಿಯ ಉದ್ದಕ್ಕೂ ನರಸಿಂಹ ಸ್ವಾಮಿ ದೇವಾಲಯದ ಬಳಿ ಐದು ಕೋಟಿ ರೂ. ವೆಚ್ಚದಲ್ಲಿ ರಿವರ್ ಫ್ರಂಟ್ ಯೋಜನೆಯನ್ನು ರೂಪಿಸಲಾಗುತ್ತದೆ. ಇದರ ಜತೆಗೆ 15 ಕೋಟಿ ರೂ. ವೆಚ್ಚದಲ್ಲಿ ವಾಕಿಂಗ್ ಪಾಥ್‌ಗಳು, ಬೆಳಕು, ಆಸನಗಳು ಮತ್ತು ಮಕ್ಕಳ ಆಟದ ಪ್ರದೇಶಗಳನ್ನು ಹೊಂದಿರುವ 50 ಉದ್ಯಾನಗಳ ಅಭಿವೃದ್ಧಿಗೆ ನಿರ್ಧರಿಸಲಾಗಿದೆ. ಉಭಯ ನಗರಗಳಲ್ಲೂ ಹಸಿರೀಕರಣ ಮತ್ತು ಶಿವಮೊಗ್ಗದ ವಾಜಪೇಯಿ ಲೇಔಟ್‌ನಲ್ಲಿ 200 ಅಡಿ ಅಗಲದ ಹೊರ ವರ್ತುಲ ರಸ್ತೆಯನ್ನು ನಿರ್ಮಿಸಲು ಮುಂದಾಗಿರುವುದು ಸುಂದರೇಶ್ ಅವರ ದೂರದೃಷ್ಟಿಗೆ ನಿದರ್ಶನ.

ಸಾವಿರ ಮನೆಗಳ ಅಪಾರ್ಟ್‌ಮೆಂಟ್

ಊರಗಡೂರಿನ 4 ಎಕರೆಯಲ್ಲಿ ಸುಮಾರು ಒಂದು ಸಾವಿರ ಫ್ಲಾಟ್‌ಗಳು ಹಾಗೂ ಸೋಮಿನಕೊಪ್ಪದ 1.09 ಎಕರೆಯಲ್ಲಿ ಸುಮಾರು 200 ಫ್ಲಾಟ್ ಗಳನ್ನು ನಿರ್ಮಿಸುವುದು ಈ ಯೋಜನೆಯ ಭಾಗವಾಗಿದೆ. ವಾಹನ ಪಾರ್ಕಿಂಗ್, ಪಾರ್ಟಿ ಪಾಲ್, ಒಳಾಂಗಣ ಜಿಮ್, ವಾಣಿಜ್ಯ ಮಳಿಗೆ, ಕ್ಲಬ್‌ಹೌಸ್, ಗ್ರಂಥಾಲಯ, ಪಾರ್ಕ್ ಈಜುಕೊಳ, ನಿರಂತರ ವಿದ್ಯುತ್ ಮತ್ತು ನೀರಿನ ಸೌಲಭ್ಯ, ಸಂಪೂರ್ಣ ಸುರಕ್ಷತೆ ಹೀಗೆ ವಿವಿಧ ಆಯಾಮಗಳಲ್ಲಿ ಉತ್ಕೃಷ್ಟ ಎನಿಸುವಂತಹ ಕೈಗೆಟುಕುವ ದರದಲ್ಲಿ ಮನೆಗಳನ್ನು ಒಳಗೊಂಡ ಅಪಾರ್ಟ್ ಮೆಂಟ್ ಇದಾಗಿರಲಿದೆ

ಎಚ್.ಎಸ್.ಸುಂದರೇಶ್ ಅವರ ಸ್ಪಷ್ಟ ಮತ್ತು ಕೇಂದ್ರೀಕೃತ ದೃಷ್ಟಿಕೋನದಡಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿಯಲ್ಲಿ ಸೂಡಾ ಹೊಸ ಅಧ್ಯಾಯ ಬರೆಯುತ್ತಿದೆ. ಎಲ್ಲರನ್ನೂ ಒಳಗೊಂಡ ವಸತಿ, ಆಧುನಿಕ ಮೂಲಸೌಕರ್ಯ ಮತ್ತು ವಾಸಯೋಗ್ಯ ನಗರಕ್ಕೆ ಒತ್ತು ನೀಡುವ ಮೂಲಕ, ಸುಂದರೇಶ್ ಅವರು ವೇಗವಾಗಿ ಬೆಳೆಯುತ್ತಿರುವ ಶಿವಮೊಗ್ಗ ಮತ್ತು ಭದ್ರಾವತಿಯ ಆಕಾಂಕ್ಷೆಗಳನ್ನು ಪೂರೈಸುವ ಗುರಿಯನ್ನು ಹೊಂದಿರುವ ಯೋಜನೆಗಳ ಕಡೆಗೆ ಪ್ರಾಧಿಕಾರವನ್ನು ಮುನ್ನಡೆಸಿದ್ದಾರೆ. ಜಿಲ್ಲಾ ಕೇಂದ್ರ ಶಿವಮೊಗ್ಗದಲ್ಲಿ ಹೆಚ್ಚುತ್ತಿರುವ ಜನಸಂಖ್ಯೆ, ವಸತಿರಹಿತರ ಹಿತವನ್ನು ಗಮನದಲ್ಲಿರಿಸಿಕೊಂಡು ಸೂಡಾದಿಂದ ಎರಡು ಸುಸಜ್ಜಿತ ಹೈಟೆಕ್ ಅಪಾರ್ಟ್ ಮೆಂಟ್ ನಿರ್ಮಾಣ ಸಂಬಂಧ ಪೂರ್ವಾನುಮತಿಗಾಗಿ ಆಯುಕ್ತಾಲಯಕ್ಕೆ ಪ್ರಸ್ತಾವನೆ ಸಲ್ಲಿಸಲಾಗಿದೆ. ಸೂಡಾ ಹೊಸ ಕಚೇರಿ

ಮಲ್ಲಿಗೇನಹಳ್ಳಿ ಸಮೀಪದ ಅಟಲ್ ಬಿಹಾರಿ ವಾಜಪೇಯಿ ಲೇಔಟ್ ಒಂದು ಎಕರೆ ಭೂಮಿಯಲ್ಲಿ ಶಿವಮೊಗ್ಗ-ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಪ್ರಾಧಿಕಾರಕ್ಕೆ ಹೊಸ ಕಚೇರಿ ಕಟ್ಟಡ ನಿರ್ಮಿಸಲು ತೀರ್ಮಾನಿಸಲಾಗಿದೆ. ಶಿವಮೊಗ್ಗದಲ್ಲಿ ಮೂರು ಮತ್ತು ಭದ್ರಾವತಿಯಲ್ಲಿ ಎರಡು ಪ್ರಮುಖ ಜಂಕ್ಷನ್ ಗಳನ್ನು ಸುಧಾರಿತ ಸಂಚಾರ, ಪಾದಚಾರಿ ಸೌಲಭ್ಯಗಳೊಂದಿಗೆ ಅಭಿವೃದ್ಧಿಪಡಿಸಲು ಸುಂದರೇಶ್ ನಿರ್ಧರಿಸಿದ್ದಾರೆ. ಕೂಡಲಸಂಗಮದಿಂದ ಪ್ರೇರಣೆ ಪಡೆದು ಭದ್ರಾವತಿಯ ಭದ್ರಾ ನದಿಯ ಉದ್ದಕ್ಕೂ ನರಸಿಂಹ ಸ್ವಾಮಿ ದೇವಾಲಯದ ಬಳಿ ಐದು ಕೋಟಿ ರೂ. ವೆಚ್ಚದಲ್ಲಿ ರಿವರ್‌ಫ್ರಂಟ್ ಯೋಜನೆಯನ್ನು ರೂಪಿಸಲಾಗುತ್ತದೆ. ಇದರ ಜತೆಗೆ 15 ಕೋಟಿ ರೂ. ವೆಚ್ಚದಲ್ಲಿ ವಾಕಿಂಗ್ ಟ್ರ್ಯಾಕ್ ಗಳು, ಬೆಳಕು, ಆಸನಗಳು ಮತ್ತು ಮಕ್ಕಳ ಆಟದ ಪ್ರದೇಶಗಳನ್ನು ಹೊಂದಿರುವ 50 ಉದ್ಯಾನಗಳ ಅಭಿವೃದ್ಧಿಗೆ ನಿರ್ಧರಿಸಲಾಗಿದೆ. ಉಭಯ ನಗರಗಳಲ್ಲೂ ಹಸಿರೀಕರಣ ಮತ್ತು ಶಿವಮೊಗ್ಗದ ವಾಜಪೇಯಿ ಲೇಔಟ್‌ನಲ್ಲಿ 200 ಅಡಿ ಅಗಲದ ಹೊರ ವರ್ತುಲ ರಸ್ತೆಯನ್ನು ನಿರ್ಮಿಸಲು ಮುಂದಾಗಿರುವುದು ಸುಂದರೇಶ್ ಅವರ ದೂರದೃಷ್ಟಿಗೆ ನಿದರ್ಶನ

ಊರಗಡೂರಿನಲ್ಲಿ 8 ಮಹಡಿಗಳ ಅಪಾರ್ಟ್‌ಮೆಂಟ್ ಅಂದಾಜು ವೆಚ್ಚ 235 ಕೋಟಿ ರೂ. ಸೋಮಿನಕೊಪ್ಪದಲ್ಲಿ 50 ಕೋಟಿ ರೂ. ವೆಚ್ಚದ ಅಪಾರ್ಟ್‌ಮೆಂಟ್

ವಸತಿ ಬಡಾವಣೆ ನಿರ್ಮಾಣಕ್ಕೆ ಒತ್ತು

ಗೋಪಶೆಟ್ಟಿಕೊಪ್ಪದಲ್ಲಿ ರೈತರ ಪಾಲುದಾರಿಕೆಯಲ್ಲಿ 30 ಎಕರೆಯಲ್ಲಿ ಬಡಾವಣೆ ನಿರ್ಮಾಣ ಪ್ರಕ್ರಿಯೆ ಶುರು

ಮುಂದಿನ 25 ವರ್ಷಗಳ ಪೂರಕ ಯೋಜನೆ

ಮುಂದಿನ 25 ವರ್ಷಗಳ ಪ್ರಾಧಿಕಾರ ವ್ಯಾಪ್ತಿಯ ನಗರದ ಬೆಳವಣಿಗೆ ಗಮನದಲ್ಲಿಟ್ಟುಕೊಂಡು ಬೆಳೆಯಬಹುದಾದ ಜನಸಂಖ್ಯೆಯನ್ನು ಆಧರಿಸಿ ರಸ್ತೆ, ಅಂಗನವಾಡಿ, ಆಸ್ಪತ್ರೆ, ಶಿಕ್ಷಣ, ಸಂಚಾರ ದಟ್ಟಣೆಗೆ ಸೂಕ್ತ ಕ್ರಮ ಕೈಗೊಳ್ಳುವ ಜತೆಗೆ ಮೂಲ ಸೌಕರ್ಯಗಳನ್ನು ಒದಗಿಸುವ ನಿಟ್ಟಿನಲ್ಲಿ ಕ್ರಿಯಾಯೋಜನೆ ಸಿದ್ಧಪಡಿಸಿ ಅಮೃತ್ ಸಿಟಿ ಯೋಜನೆಯಡಿ ಮಹಾಯೋಜನೆ ಪರಿಷ್ಕೃತ-2ಕ್ಕೆ ತಾತ್ಕಾಲಿಕ ಅನುಮೋದನೆಗಾಗಿ ಸಲ್ಲಿಸಲಾಗಿದೆ. ಈ ಹಿಂದೆ 2012ರಲ್ಲಿ ಮಹಾಯೋಜನೆ ಸಿದ್ಧ ವಾಗಿತ್ತು. 2021ರಲ್ಲಿ ಮಹಾಯೋಜನೆ ರೂಪಿಸಬೇಕಿತ್ತು. ಆದರೆ ಕಾರಣಾಂತರದಿಂದ ಸಾಧ್ಯವಾಗಿರಲಿಲ್ಲ. ಈಗ 2041ರವರೆಗೆ ಶಿವಮೊಗ್ಗ ಹಾಗೂ ಭದ್ರಾವತಿಯ ಬೆಳವಣಿಗೆಯನ್ನು ಅಂದಾಜಿಸಿ ನಗರಗಳ ಬೆಳವಣಿಗೆಗೆ ಅನುಕೂಲವಾಗುವಂತೆ ಯೋಜನೆ ಸಿದ್ಧಪಡಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಸೂಡಾ ಹೊಸ ಕಚೇರಿ

ಟ್ರಕ್ ಟರ್ಮಿನಲ್

ವಿಮಾನ ನಿಲ್ದಾಣವೂ ಇರು ವುದರಿಂದ ಮುಂಬರುವ ವರ್ಷಗಳಲ್ಲಿ ಅವಳಿ ನಗರಗಳಲ್ಲಿ ಹೂಡಿಕೆದಾರರು ಹೆಚ್ಚು ಹೂಡಿಕೆ ಮಾಡುವ ಸಾಧ್ಯತೆ ಗಳಿವೆ. ಹೀಗಾಗಿ ಕೈಗಾರಿಕೆಗೆ ಹೆಚ್ಚಿನ ಒತ್ತು ನೀಡುವ ಸಲುವಾಗಿ ಸೂಡಾದಿಂದ ಸೋಗಾನೆಯಲ್ಲಿ ಜಮೀನು ಕಾಯ್ದಿರಿಸಲಾಗಿದೆ. ಜನಸಂಖ್ಯೆ ಆಧಾರದಲ್ಲಿ ಸಾರ್ವಜನಿಕ ಸ್ಥಳಗಳಲ್ಲೂ ರಸ್ತೆ, ಪಾರ್ಕ್‌ಗಳಿಗೆ ಭೂಮಿ ಮೀಸಲಿರಿಸಬೇಕು. ನಗರಗಳ ಸೌಂದರ್ಯ ಹೆಚ್ಚಿಸಲು ಒತ್ತು ನೀಡಲಾಗಿದೆ. ಇದಕ್ಕಾಗಿ ವಿವಿಧ ವಲಯಗಳ ಪರಿಣತರು, ವಿವಿಧ ಇಲಾಖೆ ಅಧಿಕಾರಿ ಗಳೊಂದಿಗೆ ಸಮಾಲೋಚನೆ ನಡೆಸಿ ವರದಿ ಸಿದ್ಧಪಡಿಸಲಾಗುತ್ತಿದೆ. ಮಹಾಯೋಜನೆಯಲ್ಲಿ ನಗರಕ್ಕೆ ಹೊಂದಿಕೊಂಡಂತಿರುವ ಆಯ್ದ ಮೂರ್ನಾಲ್ಕು ಸ್ಥಳಗಳಲ್ಲಿ ಆಸ್ಪತ್ರೆಗಳಿಗಾಗಿ ಭೂಮಿ ಕಾಯ್ದಿರಿಸಲಾಗಿದೆ. ವಾಹನ ಸಂಚಾರ ದಟ್ಟಣೆ ನಿಯಂತ್ರಣಕ್ಕೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದಂತೆ ಹೊರವರ್ತುಲ ರಸ್ತೆಗಳ ನಿರ್ಮಾಣ, ಪ್ರವಾಸೋದ್ಯಮ ಕ್ಷೇತ್ರದ ಉನ್ನತಿಗೆ ನೀಲಿನಕ್ಷೆಯಲ್ಲಿ ಸ್ಥಾನ ಕಲ್ಪಿಸಿಕೊಳ್ಳಲಾಗಿದೆ. ಭಾರಿ ವಾಹನಗಳ ನಿಲುಗಡೆಗೆ ಅನುಕೂಲವಾಗುವಂತೆ ನಗರ ಹೊರವಲಯದ ವಿಶಾಲ ಪ್ರದೇಶದಲ್ಲಿ ವ್ಯವಸ್ಥಿತವಾದ ಟ್ರಕ್ ಟರ್ಮಿನಲ್ ನಿರ್ಮಿಸುವ ಉದ್ದೇಶ ಹೊಂದಲಾಗಿದೆ

ತಾಂತ್ರಿಕ ಮಂಜೂರಾತಿಗೆ ಪ್ರಸ್ತಾವನೆ

ಶಿವಮೊಗ್ಗ ತಾಲೂಕು ದೇವಕಾತಿಕೊಪ್ಪ, ಬೈರನಕೊಪ್ಪ, ಗೆಟ್ಟೇನಹಳ್ಳಿ, ಅನುಪಿನಕಟ್ಟೆ, ಚನ್ನಮುಂಬಾಪುರ, ಅಲ್ಲೊಳ, ಭದ್ರಾವತಿಯ ಹೊಸೂರು ಸಿದ್ದಾಪುರ ಕರೆಗಳ ಅಭಿವೃದ್ಧಿಗಾಗಿ ಸುಮಾರು 20 ಕೋಟಿ ರೂ. ವೆಚ್ಚದ ಯೋಜನೆಯ ಪ್ರಸ್ತಾವನೆಯನ್ನು ತಾಂತ್ರಿಕ ಸಲ್ಲಿಸಲಾಗಿದೆ